باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر ونظر

عصرِ حاضر ای پیپر

عصرِ حاضر
باخبر، پُراثر، نقیبِ فکر ونظر
ASR-E-HAZIR

19 رجمادی الاخری 1444ھ | مطابق 13 رجنوری 2023ء | بروزِ جمعہ | جلد:(۳) | شمارہ:(۸) | صفحات:(۸)

اسرائیلی پارلیمنٹ میں فلسطینی قیدیوں کی شہریت ختم کرنے کا بل منظور

اسرائیل کی قابض حکومت قیدیوں کے حقوق کی خلاف ورزی کے طریقے استعمال کرنے کے باوجود مطمئن نہیں: فلسطینی کمیشن برائے امور اسیران

یروشلم: 12 رجنوری (ایجنسیز) اسرائیلی پارلیمان (کنیسٹ) نے 1948 کی سرزمین کے ان فلسطینی قیدیوں کی شہریت یا رہائش کو منسوخ کرنے کے بل کی منظوری دے دی جن کے بارے میں کہا گیا تھا کہ انہوں نے ایک کارروائی کے بدلہ میں فلسطینی اتھارٹی سے معاوضہ وصول کیا تھا۔ اسرائیلی نشریاتی ادارے کے مطابق اس قانون کے مطابق یہ ممکن ہے کہ کسی بھی "اسرائیلی عرب شہری" کی شہریت منسوخ کر دی جائے اور اس کی سزا کے اختتام پر اسے فلسطینی اتھارٹی کے حوالے کر دیا جائے اگر اس نے کوئی دہشت گردانہ کارروائی کی ہے۔ اس مسودہ قانون کے مطابق شہرت کی منسوخی کو اس کے فعل کا بدلہ شمار کیا جائے گا۔ اسرائیلی کنیسٹ میں یہ بال حکومتی اتحادی جماعتوں "لیکوڈ"، "ریلیجیس زائیون ازم"، "اوٹز مایہودیت" اور "یونائیٹڈ توراہ جواازم"، اسی طرح دو اپوزیشن جماعتوں لاپڈ کی سربراہی میں "یش عتید" اور بینی گانٹز کی سربراہی میں "نیشنل کیمپ" نے پیش کیا ہے۔ بلوں کو داخلہ اور ماحولیاتی تحفظ کی کمیٹیوں کو منتقل کر دیا جائے گا تاکہ انہیں ان کی پہلی ریڈنگ کے لیے تیار کیا جا سکے۔ بلوں کے متن میں کہا گیا ہے کہ یہ بل آپریشن کرنے کے لیے تنخواہ وصول کرنے اور شہریت یا رہائش کے حق کے درمیان ایک واضح تعلق کی تجویز کرتا ہے۔ 71 ارکان نے بل کی حمایت کی اور 9 ارکان نے اس کی مخالفت میں ووٹ دیا۔ کنیسٹ رکن احمد طیبی نے کہا کہ یہ اپنی بنیادوں سے نسل پرستانہ قانون سازی ہے۔ دو روز قبل کنیسٹ کمیٹی نے ان بلوں کے لیے قانون سازی کے اقدامات کو آگے بڑھانے کی منظوری دی تھی۔ منگل کے روز کنیسٹ کی پلینری نے پہلی ریڈنگ میں ہنگامی ضابطوں کی توسیع کی منظوری دی جو مقبوضہ مغربی کنارے میں بستیوں پر اسرائیلی قانون نافذ کرتے ہیں۔ اس بل کو نسل پرستی کے قانون کے نام سے جانا جاتا ہے۔ بل کی حکومتی اتحاد اور اپوزیشن کے 58 کنیسٹ اراکین نے



حمایت کی اور 13 نے اس کی مخالفت کی۔ یہ ابتدائی منظوری 1948 کی سرزمین میں قیدی کریم یونس کی رہائی کے چند دن بعد ہوئی ہے، قابض وزیر داخلہ نے کریم یونس سے اپنی "اسرائیلی قومیت" کو واپس لینے کی درخواست کی تھی۔ دوسری طرف فلسطینی کمیشن برائے امور اسیران نے اس مسودہ قانون کی شدید مذمت کی اور ایک بیان میں واضح کیا کہ قابض اسرائیل اپنے اپنے فوجی، سیاسی اور دیگر تمام جہات سے قیدیوں کے خلاف اپنی خوفناک کارروائیوں سے باز نہیں آ رہا۔ کمیشن کے مطابق قابض حکومت جبر، تشدد اور قیدیوں کے حقوق کی خلاف ورزی کے طریقے استعمال کرنے کے باوجود مطمئن نہیں بلکہ وہ ان سے وطن کی آزادی کے لیے سیاسی اور قانونی حق بھی چھیننے کی کوشش کر رہا ہے۔ کنیسٹ کے ذریعہ سے صوابدیدی قوانین منظور کر کے فلسطینی قیدیوں کو ان کی جدوجہد میں کردار سے بھی محروم کیا جا رہا ہے۔ کمیشن نے وضاحت کی کہ یہ مسودہ قانون نام نہاد قومی سلامتی کے وزیر ایتمار بن گویر کی طرف سے قیدیوں کے خلاف شروع کی گئی شدت پسندی اور سخت اقدامات کے ایک حصے کے طور پر سامنے آیا ہے۔ بن گویر نے گزشتہ دنوں اپنے دورہ حدریم جیل کے بعد ان اقدامات پر عمل درآمد شروع کیا۔ اس دورہ کے دوران اسرائیلی وزیر نے قیدیوں پر شکنجہ کسنے اور حراستی مراکز کے اندر ان کی زندگیوں کو ناقابل برداشت بنانے کے لیے نئے اقدامات نافذ کرنے کی دھمکی دی تھی۔ کمیشن نے واضح کیا کہ اسیر تحریک کے افراد قیدیوں کے خلاف کسی بھی قسم کی شدت کا سامنا کرنے کے لیے پوری طرح تیار ہیں۔ انہوں نے قومی کارروائی کے مختلف دھڑوں سے قومی کمیٹیاں تشکیل دے کر عوامی سطح پر متحرک ہونا شروع کر دیا ہے تاکہ جیل انتظامیہ کی جانب سے کسی بھی ناپاک اقدام کا مقابلہ کیا جا سکے۔ فلسطینی اسیر کلب نے واضح کیا ہے کہ اسرائیلی مسودہ قانون کچھ نہیں بلکہ جامع نقل مکانی کی کارروائیوں اور فلسطینیوں کی موجودگی کے خلاف جنگ میں ایک نئی شق کا اضافہ ہے۔ کلب کے مطابق یہ نقل مکانی ایک دن بھی نہیں رکی بلکہ اس کی راہیں نسل پرستانہ قوانین اور مسودہ قوانین کی تشکیل کے ذریعے پھیل رہی ہیں۔ یہ قوانین قابض اسرائیل کی جانب سے گذشتہ کچھ سالوں سے فلسطینیوں کے جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کی کوشش کا ایک نمایاں ہتھیار ہیں۔ ایسے قانون کے بعد ضروری ہے کہ فلسطینی قومی تحریک کی جانب سے سنجیدہ اور فیصلہ کن موقف سامنے لایا جائے۔

اترا کھنڈ میں جوشی مٹھ کے بعد اب کرن پریاگ میں بھی مکانات میں دراڑیں پڑنے سے دہشت



دہرادون: اترا کھنڈ کے چمولی ضلع کے جوشی مٹھ میں جاری زمین دھنسنے کے بحران کے درمیان، کرن پریاگ میونسپلٹی میں واقع تقریباً 70 مکانات میں بھی دراڑیں پڑ گئی ہیں۔ یہ دراڑیں بھی بہت گہری ہیں۔ جوشی مٹھ کے حالات کو دیکھ کر کئی خاندانوں نے کرن پریاگ میں بھی اپنا گھر بار چھوڑ دیا ہے اور حکومت سے مدد کی اپیل کی ہے۔ چمولی ضلع کی کرن پریاگ میونسپلٹی کے بہوگنا نگر کے 50 گھروں میں بھی دراڑیں پڑی ہیں اور یہاں مختلف مقامات پر زمین کھسکنے کے واقعات بھی پیش آئے ہیں۔ مقامی میونسپلٹی نے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی کی حکومت سے مدد کی اپیل کی ہے، جبکہ انتظامیہ کی ٹیم نے بھی متاثرہ علاقوں کا دورہ کیا ہے۔ بہوگنا نگر کے کئی خاندان ایسے ہیں جنہوں نے اپنا گھر بار چھوڑ کر اپنے رشتہ داروں کے پاس پناہ لی ہے۔ کرن پریاگ اپر بازار وارڈ کے 30 خاندان بھی تباہی کے خطرے سے دو چار ہیں۔ متاثرین طویل عرصے سے ریاستی حکومت سے مدد کی اپیل کر رہے ہیں۔ لیکن بہوگنا نگر اور اپر بازار وارڈ کے متاثرین تک ریاستی حکومت کی مدد نہیں پہنچی ہے۔ ایسے میں ریاستی حکومت کے خلاف لوگوں میں غصہ ہے۔ تحصیلدار سریندر دیو نے بتایا کہ انتظامیہ کی ٹیم نے متاثرہ علاقہ کا پہلے بھی معائنہ کیا تھا اور 27 عمارتوں کی نشاندہی کی تھی۔ اس کے ساتھ جیولوجیکل سروے اور بڑے تدارک کے منصوبے کی سفارش کی گئی۔ آئی آئی ٹی روڑکی کی ٹیم نے یہاں دو بار سروے کیا ہے، اس کی رپورٹ کا انتظار ہے۔ تحصیلدار کا کہنا ہے کہ یہاں غیر محفوظ عمارتوں کی نشاندہی کر کے انہیں خالی کرایا جائے گا۔ جانچ رپورٹ ڈی ایم کو بھیجی جائے گی اور اس کے مطابق مزید کارروائی کی جائے گی۔ دوسری طرف، جوشی مٹھ میں متاثرہ لوگوں کی مدد کے لیے، ہر خاندان کو 1.50 لاکھ روپے کی عبوری امداد فوری طور پر آفات امدادی فنڈ سے دی جائے گی۔ اس میں سے 50000 روپے گھر کی تبدیلی کے لیے اور ایک لاکھ روپے پیشگی فراہم کیے جا رہے ہیں۔ ان کو بعد میں ایڈجسٹ کیا جائے گا۔ سکریٹری وزیر اعلیٰ آرمیناکشی سندرم نے اس کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلے میں اترا کھنڈ حکومت جلد ہی 45 کروڑ روپے واگزار کرنے جا رہی ہے۔ جوشی مٹھ میں زمین دھنسنے سے متاثر ہونے والے مقامی لوگوں کو مارکیٹ ریٹ پر معاوضہ دیا جائے گا اور متعلقہ افراد کی تجاویز اور عوامی مفاد میں مارکیٹ ریٹ کا فیصلہ کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ جو لوگ کرائے کے مکان میں جانا چاہتے ہیں، انہیں 6 ماہ کے لیے 4000 روپے ماہانہ کی امداد فراہم کی جائے گی۔

برطانیہ کے تقریباً ایک لاکھ سرکاری ملازمین ہڑتال کریں گے: یونین

لندن، 12 جنوری (ذرائع) برطانیہ میں کم از کم ایک لاکھ سرکاری ملازمین یکم فروری کو ہڑتال پر جائیں گے۔ ملک کی چھٹی سب سے بڑی پبلک اینڈ کمرشل سروس یونین (پی سی ایس)، ٹریڈ یونین نے بدھ کو یہ اعلان کیا۔ یونین نے ٹویٹ کیا "124 سرکاری محکموں اور دیگر اداروں میں ایک لاکھ پبلک اینڈ کمرشل سروس (پی سی ایس) ممبران یکم فروری کو ہڑتال کی کارروائی کریں گے۔" یونین کی ویب سائٹ پر ایک بیان کے مطابق "یہ حالیہ برسوں میں سول سروس کی سب سے بڑی ہڑتال ہوگی اور تنخواہ، پنشن، غیر ضروری شرائط اور ملازمت کے تحفظ کے حوالے سے ایک ماہ کی ہڑتال کے بعد صنعتی کارروائی میں نمایاں اضافے کا اشارہ دیتی ہے۔" یونین نے کہا کہ ہڑتال کی کارروائی "دس فیصد اجرت میں اضافہ، پنشن انصاف، ملازمت کی حفاظت اور غیر ضروری شرائط میں کوئی کمی" کی مانگ کرے گی، مہنگائی کے پس منظر میں 11 فیصد اور بگڑتی لاگت - زندگی کے پس منظر میں کے خلاف ہوگی۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی کے ساتھ ساتھ، برطانیہ میں کارکنوں کی ہڑتالیں مسلسل بڑھ رہی ہیں، جو اکتوبر میں ریکارڈ 11 فیصد تک پہنچ گئی ہیں۔

عام آدمی پارٹی سپریمو اروند کیجریوال کو 164 کروڑ کا نوٹس

نئی دہلی: دہلی میں عام آدمی پارٹی (عآپ) کی حکومت کی ایک اور مشکل بڑھتی نظر آ رہی ہے۔



اروند کیجریوال کو اپنی ہی حکومت سے ایک بڑا جھٹکا لگا ہے۔ دہلی حکومت کے ڈی آئی پی یعنی ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلسٹی سکریٹری نے اروند کیجریوال (عآپ حکومت) کو تقریباً 164 کروڑ روپے کی وصولی کا نوٹس جاری کیا ہے، جسے 10 دنوں کے اندر جمع کرنے کو کہا گیا ہے۔ دراصل عام آدمی پارٹی کو سرکاری اشتہارات کی آڑ میں اپنے سیاسی اشتہارات شائع کرنے کے الزام میں کل 163.62 کروڑ روپے کی وصولی کا نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ دراصل دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر وی کے۔ سکسینہ نے چیف سکریٹری کو کو سرکاری اشتہارات کی آڑ میں شائع ہونے والے سیاسی اشتہارات کے لیے عام آدمی پارٹی سے 97 کروڑ روپے کی وصولنے کی ہدایت دی تھی۔ ایک ماہ بعد یہ واقعہ دیکھنے میں آیا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر کی ہدایات کے بعد دہلی حکومت کے ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلسٹی نے یہ نوٹس جاری کیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ ڈائریکٹوریٹ آف انفارمیشن اینڈ پبلسٹی (ڈی آئی پی) کے ذریعہ جاری کردہ وصولی نوٹس میں رقم پر سود بھی شامل ہے اور دہلی میں برسر اقتدار اے پی کے لئے 10 دنوں کے اندر پوری رقم ادا کرنا لازمی ہے۔ ایک ذرائع نے کہا "اگر عام آدمی پارٹی کے کنوینر ایسا کرنے میں ناکام رہتے ہیں، تو دہلی کے لیفٹیننٹ گورنر کے پچھلے حکم کے مطابق، پارٹی کی جائیدادوں کو ضبط کرنے سمیت تمام قانونی کارروائی وقت کے ساتھ کی جائے گی۔" بتا دیں کہ اس سے پہلے بھی دہلی کے ایل جی ونے کمار سکسینہ نے عام آدمی پارٹی اور حکومت کو کئی جھٹکے دیئے ہیں۔ کیجریوال حکومت کی اکسائز پالیسی کی سی بی آئی انکوائری ہی نہیں بلکہ ایل جی نے بھی بجلی سبسڈی کی تحقیقات کی سفارش کی تھی۔ اسی وقت سنگاپور حکومت نے اروند کیجریوال کو اگست کے پہلے ہفتے میں منعقد ہونے والے ورلڈ سٹیز شیکھر سمیلن میں شرکت کے لیے مدعو کیا تھا، لیکن ایل جی نے اس دورے کے لیے بھی منظوری نہیں دی تھی۔

کٹر پسند قیدیوں کو جیل میں علیحدہ رکھیں

مرکزی وزارت داخلہ نے سبھی ریاستوں کو لکھا خط

نئی دہلی: 12 ردسمبر (عصر حاضر نیوز) ہندوستان کی جیلوں میں کٹر پسندی کو لے کر مرکزی وزارت داخلہ نے ریاستوں کو سخت ہدایات جاری کی ہیں۔ وزارت داخلہ نے ریاستوں کو خط لکھ کر جیلوں میں ایسے قیدیوں کو علیحدہ رکھنے کو کہا ہے جو کٹر پسند یعنی سخت گیر نظریہ کے حامی ہیں۔ اتنا ہی نہیں، مرکز نے منفی طور سے متاثر کرنے والے قیدیوں کو بھی الگ بیرک میں رکھنے کی ہدایت دی ہے۔ وزارت داخلہ نے ملک کے سبھی جیل انتظامیہ سے یہ بھی کہا ہے کہ جن جیلوں میں 2016 کے جیل مینوئل نافذ نہیں کیے گئے ہیں، وہاں اسے جلد نافذ کیا جائے۔ وزارت داخلہ نے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں کو لکھے خط میں کہا ہے کہ کٹر پسند نظریہ کو پھیلانے والے قیدیوں کو الگ بیرک میں رکھا جائے۔ علاوہ ازیں ریاستی جیل افسران کو جیل میں ڈی-ریڈیکلائزیشن سیشن شروع کرنے کو بھی کہا گیا ہے جس میں گمراہ جرائم پیشوں پر خاص طور سے دھیان دینے کو کہا گیا ہے تاکہ ان کی ذہنیت میں تبدیلی کی جا سکے۔ یہ بھی ہدایت دی گئی ہے کہ ایسے قیدیوں کو بھی الگ بیرک میں رکھا جائے جو انڈر ٹرائل ہیں۔ وزارت داخلہ نے چٹھی میں یہ بھی کہا کہ ڈرگز اور اس کی اسمگلنگ سے جڑے جرائم میں قید قیدیوں کو دیگر قیدیوں سے دور رکھا جائے۔ وہیں ریاستوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اپنے حلقہ اختیار میں ماڈل جیل مینوئل 2016 کو اختیار کریں۔ جن ریاستوں نے اب تک اس کو نہیں اختیار کیا ہے، وہ اس میں تیزی لائیں اور مینوئل میں دی گئی ہدایات کے مطابق جیل میں سدھار لانے کے لیے ضروری قدم اٹھائیں۔ اس کے علاوہ چٹھی میں ریاستی جیل افسران سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ سبھی ضلع سطحی جیلوں اور عدالتوں میں ویڈیو کانفرنسنگ سہولت کا استعمال کرنے کے لیے خصوصی کوشش کریں۔ جہاں کہیں بھی ایسی سہولت دستیاب نہیں ہے، متعلقہ عدالتوں کے افسران کے ساتھ معاملے کو فوری بنیاد پر اٹھا کر ریاست کے افسران کے ذریعہ مناسب انتظام کیے جا سکتے ہیں۔ مرکزی وزارت داخلہ نے ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام خطوں سے جیل ملازمین کے سبھی کیٹگریز میں خالی پڑے عہدوں کو بھرنے کے لیے خصوصی بھرتی مہم شروع کرنے کی اپیل بھی کی ہے۔ ایسا اس لیے کیونکہ جیل اور اصلاحی خدمات جیسے 4 حساس اداروں میں ملازمین کی کمی نہیں ہونی چاہیے۔ وزارت نے کہا کہ یہ نہ صرف ایک ممکنہ سیکورٹی جوکھم ہے بلکہ جیل کے قیدیوں کو بھی جرائم کے راستے سے دور کرنے سے محروم کرتا ہے۔

www.asrehazir.com
asrehazirportal
9908079301 | 9959279301 | asrehazir@gmail.com

باخبر، پُر اثر، نقیبِ فکر و نظر

عصرِ حاضر ای پیپر

ASR-E-HAZIR

ادارتی صفحہ

13 رجنوری 2023ء بروز جمعہ

ہندوستان، ترکی اور روس، امریکی دباؤ میں آنے کیوں تیار نہیں؟

یوکرین اور روس کے درمیان جنگ کے حوالے سے ترکی نے امریکہ کی ایک نہ سنی، انڈیا نے بھی روس سے تیل درآمد کرنا بند نہیں کیا، بائیڈن سعودی عرب کو الگ تھلگ کرنے کی بات کر رہے تھے لیکن اچانک خود ہی سعودی عرب پہنچ گئے۔ تو کیا یہ اس بات کی جانب اشارہ ہے کہ اب متوسط طاقت کہے جانے والے ممالک امریکی دباؤ میں آنے کے لیے تیار نہیں ہیں۔ ادھر انڈیا 12 اور 13 جنوری کو 'وائس آف دی گلوبل ساؤتھ' سمٹ منعقد کر رہا ہے جس میں اس نے 120 ممالک کو مدعو کیا ہے۔ اس کانفرنس کی صدارت وزیر اعظم نریندر مودی کریں گے۔ اس میں بنگلہ دیش کی وزیر اعظم شیخ حسینہ اور سری لنکا کے صدر رانیل وکرماسنگھے سمیت کئی عالمی رہنما شرکت کر سکتے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے 2019 میں 25 اور 26 اکتوبر کو باکو، آذربائیجان میں ہونے والی نان الائنڈ موومنٹ کے 19 ویں سربراہی اجلاس میں شرکت نہیں کی تھی۔ اس سے قبل 2016 میں وینزویلا میں منعقدہ 18 ویں سربراہی اجلاس میں بھی انھوں نے شرکت نہیں کی تھی۔ ان سربراہی اجلاسوں میں ملک کے نائب صدر نے شرکت کی تھی۔ 2016 میں اس وقت کے نائب صدر حامد انصاری وینزویلا اجلاس میں انڈیا کی نمائندگی کر رہے تھے اور 2019 میں اس وقت کے نائب صدر وینکیا نائیڈو کو اجلاس میں شرکت کے لیے گئے تھے۔ اس تحریک کے سربراہی اجلاس میں مودی کی عدم شرکت کو ایک فیصلہ کن قدم کے طور پر دیکھا گیا کیونکہ انڈیا اس کا بانی رکن تھا۔ 1961 میں اس کے سربراہی اجلاس کے آغاز کے بعد سے انڈیا کے تمام وزرائے اعظم نے اس میں شرکت کی ہے۔ نریندر مودی کا سربراہی اجلاس میں نہ جانا انڈیا کی خارجہ پالیسی میں نہرو دور کی وراثت میں تبدیلی کے طور پر بھی دیکھا جا رہا ہے۔ لیکن کیا ایسا ہے کہ نریندر مودی کی خارجہ پالیسی نان الائنمنٹ کے اصول سے دور ہو گئی ہے؟ نان الائنمنٹ کی تحریک وجود میں کیوں آئی نان الائنمنٹ کی تحریک سرد جنگ کے دوران وجود میں آئی تھی۔ اس کا بنیادی مقصد یہ نظریہ قائم کرنا تھا کہ سرد جنگ میں امریکہ اور سوویت یونین کی قیادت میں دو قطبی دنیا کے علاوہ ایسے ممالک کی ایک بڑی تعداد موجود ہے جو کسی کیمپ کا حصہ نہیں بننا چاہتے۔ نان الائنمنٹ کی تحریک نے دو سپر پاورز کے دباؤ کو مسترد کرنے کا حوصلہ دکھایا۔ گزشتہ برس 24 فروری کو روسی صدر ولادیمیر پیوتن نے یوکرین کے ساتھ جنگ شروع کی تھی اور یہ جنگ اب تک جاری ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ سرد جنگ کے خاتمے کے بعد ایک بار پھر سپر پاورز کے درمیان محاذ آرائی کا دور واپس آ گیا ہے۔ ایک بار پھر تیسری دنیا کے ممالک دباؤ میں ہیں کہ وہ یا تو روس کا ساتھ دیں یا یوکرین کی مدد کرنے والے امریکی زیر قیادت مغربی بلاک کا۔ انڈیا پر روس کی مخالفت کے لیے امریکہ کا دباؤ تھا لیکن روس انڈیا کا روایتی اتحادی رہا ہے۔ ایسے میں مودی سرکار نے نہ تو امریکی دباؤ کے سامنے جھک کر روس سے دوستی کو متاثر ہونے دیا اور نہ ہی یوکرین پر حملے میں روس کا ساتھ دیا۔ بہت سے ناقدین نے کہا کہ ایک طرف مودی نان الائنمنٹ کی تحریک کی وراثت کو طاق پر رکھنے پر تلے ہوئے ہیں اور دوسری طرف مشکل حالات میں بھی وہی پالیسی اپناتے ہیں۔ دریں اثنا، انڈیا 12 اور 13 جنوری کو 'وائس آف دی گلوبل ساؤتھ سمٹ' منعقد کرنے جا رہا ہے۔ 'گلوبل ساؤتھ' کا لفظ وسیع پیمانے پر لاطینی امریکہ، ایشیا، افریقہ اور اوشیانا کے علاقوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ تیسری دنیا کو گلوبل ساؤتھ کے طور پر بھی دیکھا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں یورپ اور شمالی امریکہ کے علاوہ باقی علاقوں کو گلوبل ساؤتھ میں رکھا گیا ہے۔ گلوبل ساؤتھ کے زیادہ تر ممالک کم آمدنی والے اور سیاسی و ثقافتی طور پر پسماندہ ممالک ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ گلوبل ساؤتھ کو ترقی یا ثقافتی اختلافات سے توجہ ہٹا کر جغرافیائی سیاسی تعلقات کی مضبوطی پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ عالمی عدم مساوات کی وضاحت کے لیے سماجیات کی اپنی سمجھ ہے۔ گلوبل ساؤتھ کے بڑے علاقے یورپ کی کالونیاں رہے ہیں۔ ویسے بھی بین الاقوامی سیاست میں شمال اور جنوب کے درمیان خلیج ہمیشہ موجود رہی ہے۔ گلوبل ساؤتھ میں ترقی پذیر اور سابق نو آبادیاتی ممالک شامل ہیں اور صنعتی طاقت والے ممالک کے ساتھ ان کے تنازعات رہے ہیں۔ چین اور جاپان گلوبل ساؤتھ میں شمار نہیں ہوتے۔ گلوبل ساؤتھ میں وہی ممالک شامل ہیں جو نان الائن موومنٹ میں شامل رہے ہیں۔ یوکرین کے بحران کے بعد انڈیا گلوبل ساؤتھ کے بارے میں اسی لہجے میں بات کر رہا ہے، جو نان الائنمنٹ کی تحریک کی پالیسی میں ایک عرصے سے کہا جا رہا ہے۔ کیا مودی نام بدل کر عدم اتحاد کی جانب یو ٹرن لے رہے ہیں؟ کیا امریکہ کو صرف اپنے مفادات کی فکر ہے جواہر لعل نہرو یونیورسٹی کے انسٹیٹیوٹ آف سینٹرل ایشیا اینڈ رشین سٹڈیز کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر راجن کمار کہتے ہیں: 'مودی کے پہلے دور کو دیکھ کر ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ نان الائنمنٹ سے دور ہو رہے ہیں۔ اسے اس وقت مزید تقویت ملی جب مودی نے نان الائنمنٹ کی تحریک کے دو سربراہی اجلاسوں میں شرکت نہیں کی۔ امریکہ میں ہاؤڈی مودی اور ٹرمپ کے انڈیا آنے کے بعد یہ محسوس ہوا کہ مودی کا جھکاؤ امریکہ کی جانب ہو رہا ہے۔ جب امریکہ نے 2021 میں افغانستان سے اپنی تمام فوجیں نکالنے کا فیصلہ کیا تو انڈیا کو اس کی خبر تک نہیں تھی۔ امریکی فوجیوں کے انخلا کے بعد طالبان نے 15 اگست 2021 کو افغانستان کی باگ ڈور سنبھالی۔ امریکہ نے اتنا بڑا فیصلہ کر لیا لیکن انڈیا کا ذکر تک نہیں کیا۔ طالبان کے آنے کے بعد انڈیا کے کئی طرح کے مفادات داؤ پر لگ گئے۔ ڈاکٹر راجن کمار کا کہنا ہے کہ 'بائیڈن انتظامیہ کے اس اقدام سے مودی حکومت کو یقین ہو گیا کہ امریکہ کو صرف اپنے مفادات کی فکر ہے اور وہ اس کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتا ہے'۔ اس کے بعد گزشتہ سال 24 فروری کو جب روس نے یوکرین پر حملہ کیا تو صورتحال تیزی سے بدل گئی۔ امریکہ نے انڈیا پر دباؤ ڈالا کہ وہ یوکرین کے حق میں آئے اور روس کے خلاف بولے۔ انڈیا کے لیے ایسا کرنا مشکل تھا۔ روس انڈیا کا پرانا اتحادی ہے۔ اس پیچیدہ صورتحال سے نکلنے کے لیے انڈیا نے نان الائنمنٹ کی تحریک کے اصول کا سہارا لیا۔ اب مودی حکومت نان الائنمنٹ کی پالیسی کو ملٹی الائنمنٹ قرار دے رہی ہے۔ اگر گلوبل ساؤتھ سمٹ کو نان الائنڈ موومنٹ سمٹ کہا جائے تو کوئی فرق نہیں پڑے گا لیکن ہر حکومت کی کوشش ہوتی ہے کہ چیزیں کم از کم باہر سے نئی نظر آئیں۔ یوکرین اور روس کی جنگ کے بعد گلوبل ساؤتھ کے ممالک پر یوکرین کے ساتھ آنے کے لیے ایک طرح سے امریکا کا دباؤ تھا اور روس چاہتا تھا کہ وہ ممالک امریکی قیادت کو چیلنج کرنے کے لیے اس کا ساتھ دیں۔ امریکہ نے اس کے لیے جمہوریت کی دُہائی دی اور اس طرح پیش کیا کہ ایک آمرانہ حکومت والے ملک (روس) نے ایک جمہوری ملک (یوکرین) پر حملہ کر دیا ہے۔ ایسے میں تمام جمہوری ممالک کو یوکرین کے حق میں کھڑا ہونا چاہیے۔ انڈیا کو دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت سمجھا جاتا ہے اور اس نے اس دلیل کو یکسر مسترد کر دیا۔ انڈیا کے وزیر خارجہ نے اس دلیل کو لیکر مغرب کو ہی گھیر لیا۔ پچھلے سال اکتوبر کے مہینے میں، جے شنکر نے آسٹریلیا میں ان کے وزیر خارجہ پینی وونگ کے سامنے کہا تھا، 'روس کے ساتھ انڈیا کے گہرے تعلقات کی بہت سی وجوہات ہیں۔ کئی دہائیوں تک مغربی ممالک نے انڈیا کو اسلحہ نہیں دیا اور ہمارا ہمسایہ ملک جہاں ایک فوجی حکومت تھی، اُسے اسلحہ ملتا رہا۔ کیونکہ ہمارا پڑوسی فوجی آمر مغرب کا پسندیدہ پارٹنر رہا ہے۔' لیکن یہ صرف انڈیا کے بارے میں نہیں ہے۔ انڈیا کی طرح کئی متوسط طاقت والے ممالک نے امریکہ کی بات نہیں مانی اور اپنے مفادات کو ترجیح دی۔ ترکی، سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور انڈونیشیا ان درمیانی یا متوسط طاقتوں میں شامل ہیں۔ ترکی اور انڈیا نے یوکرین پر روسی حملے سے اتفاق نہیں کیا لیکن روس کے خلاف مغربی پابندیوں سے خود کو الگ کر لیا۔ اس کے باوجود روس اور امریکہ نے دونوں ممالک کے ساتھ تعلقات کو معمول پر رکھا۔ ترکی اور بھارت کو اس تصادم سے خود کو دور رکھنے کی اجازت دی گئی۔ کہا جا رہا ہے کہ 2022 میں متوسط طاقت والے ممالک نے خارجہ پالیسی کے محاذ پر اپنی آزادی اور مفادات پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا۔ ترکی، انڈیا، سعودی عرب اور انڈونیشیا جیسے ممالک نے عالمی سطح پر اپنا اثر و رسوخ بڑھایا اور کسی کے دباؤ کے سامنے نہیں جھکے۔ گزشتہ صدی میں سرد جنگ کے زمانے میں جو صورتِ حال تھی اب حالات اس سے مختلف ہیں کیونکہ یہ متوسط طاقتیں اب معاشی طاقتیں بن کر ابھری ہیں اور اب کسی سپر پاور کی تابعداری کے لیے تیار نہیں ہیں۔ انڈیا دنیا کی پانچویں بڑی معیشت بن گیا ہے یوکرین کے بحران کے بعد روس سے انڈیا کی تیل کی درآمدات میں ڈرامائی اضافہ ہوا ہے۔ انڈیا کو اس بات کا بالکل خوف نہیں کہ روس سے تیل خریدنے کی وجہ سے مغرب ناراض ہو جائے گا یا کوئی جوابی کارروائی کرے گا۔ یہی نہیں، اس سے قبل امریکا نے انڈیا کو روس سے-400 ایس طیارہ شکن میزائل سسٹم خریدنے پر پابندی سے خبردار کیا تھا جس کے تحت روس سے فوجی ساز و سامان خریدنے والے کسی بھی ملک پر پابندی عائد کرنے کی شق ہے۔ انڈیا نے امریکہ کی ایک نہ سنی اور امریکہ نے قوانین کے باوجود کوئی پابندیاں نہیں لگائیں۔ جب پوری دنیا میں مہنگائی بڑھ رہی تھی تو سعودی عرب نے تیل کی پیداوار کم کر دی۔ اس کے علاوہ سعودی عرب نے چین کے ساتھ کئی معاہدے بھی کئے۔ اس سب کے باوجود امریکی صدر جو بائیڈن نے امریکی کانگریس میں یمن کے حوالے سے سعودی عرب کے خلاف قرارداد کو رکوانے کی بھرپور کوشش کی۔ کہا جا رہا ہے کہ اب متوسط طاقتیں کسی کیمپ میں شامل ہوئے بغیر موجودہ بین الاقوامی نظام میں اپنے مفادات کا تحفظ کر رہی ہیں۔ نیٹو کا رکن ہونے کے باوجود روس کے بارے میں ترکی کا موقف نیٹو کی سرکاری لائن سے بالکل مختلف ہے۔ روس کے خلاف پابندیوں میں پورا نیٹو شامل ہے لیکن ترکی نے اس میں شامل ہونے سے انکار کر دیا۔ ترکی نے فن لینڈ اور سویڈن پر نیٹو میں شمولیت کے لیے کئی شرائط عائد کی ہیں۔ اس کے باوجود امریکہ اور یورپ ترکی کے خلاف کھل کر بات نہیں کر رہے۔ کئی ماہرین کا خیال ہے کہ گزشتہ چند سالوں میں بین الاقوامی نظام میں تبدیلی آئی ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ امریکہ اب مڈل پاور کو قبول کرنے پر مجبور ہو گیا ہے۔ تھنک ٹینک کوئنسی انسٹیٹیوٹ کے ڈائریکٹر سارنگ شیدور نے لکھا ہے، 'امریکہ اپنی آنکھوں سے جس طرح دنیا کو دیکھتا ہے اسے ویسا ہی بنانا چاہتا ہے۔ پہلے وہ اپنے کھانچے میں خود کو فٹ کرتا ہے اور پھر اسے پوری دنیا پر تھوپنے کی کوشش کرتا ہے'۔ سرد جنگ کے دوران امریکہ اور سوویت یونین اپنے مقاصد پر ڈٹے ہوئے تھے۔ دونوں فریق اپنے کیمپ کو وسعت دینا چاہتے تھے۔ اس کے لیے دونوں باقی دنیا کے ممالک کے اندرونی معاملات میں مداخلت کرتے تھے۔ کئی بار روس اور امریکہ نے دوسرے ممالک کو اپنے خیمے میں لانے کے لیے وہاں اپنی کٹھ پتلی حکومتیں بھی بنائیں۔ کوئنسی انسٹیٹیوٹ کے ایک نان ریذیڈنٹ فیلو لنڈسے او رورک کی تحقیق کے مطابق سرد جنگ کے دوران امریکہ نے خفیہ آپریشنز کے ذریعے کئی مالک میں کم از کم 26 مرتبہ اپنی پسند کی حکومتیں بنوائیں۔ تاہم سرد جنگ کے دوران کئی بار امریکہ کو مڈل پاور نے چیلنج کیا۔ 1973 میں اسرائیل کی شام اور مصر کے ساتھ جنگ ہوئی۔ اسے اکتوبر کی جنگ بھی کہا جاتا ہے۔ اس جنگ میں مغرب نے اسرائیل کا ساتھ دیا۔ عرب تیل پیدا کرنے والے ممالک نے اسرائیل کی امداد کے جواب میں مغرب کو تیل کی برآمدات روک دی تھیں۔ کہا جاتا ہے کہ یہ پہلا موقع تھا جب مڈل پاور نے براہ راست امریکہ کو للکارا تھا۔ سوویت یونین کے ٹوٹنے کے بعد بھی چھوٹے ممالک کے بارے میں امریکہ کا رویہ بہت جارحانہ رہا۔ 1990 اور 2017 کے درمیان، جب یک قطبی دنیا شباب پر تھی، تب امریکہ نے 130 فوجی مداخلتیں کیں۔ مشرق وسطیٰ کے کئی ممالک میں امریکہ نے اپنی پسند کی حکومت بنانے کی کوشش کی۔ امریکہ عراق اور افغانستان میں بری طرح ناکام ہوا ہے۔ اب حالات بدل رہے ہیں۔ گلوبل ساؤتھ کے ممالک معاشی طور پر طاقتور ہو چکے ہیں اور امریکہ کی ہر بات ماننے کو تیار نہیں۔ لیکن ایران اور وینزویلا ابھی تک امریکی پابندیوں سے آزاد نہیں ہو سکے ہیں۔ تاہم امریکہ کے رویے پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں کہ جب پوری دنیا میں تیل کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں تو ایران اور وینزویلا کے تیل کو مارکیٹ میں کیوں نہیں آنے دیا جا رہا؟ چین کی خارجہ پالیسی کو زیادہ حقیقت پسندانہ سمجھا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ وہ کسی ملک کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کرتا۔ چین کی یہ پالیسی پوری دنیا میں اقتصادی تعاون بڑھانے میں مددگار سمجھی جاتی ہے۔ چین نے مشرق وسطیٰ کے ان ممالک میں بھی اپنا اقتصادی تعاون بڑھایا ہے جہاں جمہوریت نہیں ہے۔ درمیانی طاقت والے ممالک جو قدرتی وسائل اور سٹریٹیجک محل وقوع کے اعتبار سے اہم ہیں، وہ مغرب سے آنکھ ملا کر بات کر رہے ہیں۔ جے این یو میں انسٹیٹیوٹ آف سنٹرل ایشیا اینڈ رشین سٹڈیز کے پروفیسر سنجے کمار پانڈے کہتے ہیں کہ 'ترکی نے بہت سمجھداری سے اپنے مفادات کا تحفظ کیا ہے۔ وہ مغرب اور روس کے درمیان توازن قائم کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ ترکی بحیرہ اسود سے یوکرین کے اناج کو بیرون ملک جانے کی اجازت دینے کا معاہدہ حاصل کرنے میں کامیاب رہا۔ امریکی کانگرس میں اردوغان کی بہت مخالفت تھی لیکن کوئی بھی سیاسی یا جنگی اہمیت کے حامل اپنے مقام کو نہیں چھوڑنا چاہتا اور اردوغان اس کا بھرپور فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ادھر سعودی عرب روس اور چین کے ساتھ اپنے تعلقات مضبوط کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے صحافی جمال خاشقجی کے قتل کے معاملے میں سعودی عرب کو تنہا کرنے کی بات کی تھی لیکن گزشتہ سال جولائی میں وہ خود سعودی عرب پہنچ گئے تھے۔ امریکہ نے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کو امریکہ جانے پر جمال خاشقجی کیس میں کسی بھی قانونی کارروائی سے استثنیٰ کر دیا ہے۔ گزشتہ نومبر میں بالی میں ہونے والے جی 20 سربراہی اجلاس سے قبل انڈونیشیا کے صدر جوکو ویدودو نے روسی صدر پیوتن سے ملاقات کی اور مغرب کے دباؤ کے باوجود انھیں دورے کی دعوت دی۔ اس وقت جی 20 کی صدارت انڈیا کے پاس ہے اور اس سال نومبر میں سربراہی اجلاس منعقد ہونا ہے۔ کہا جا رہا ہے کہ جی 20 میں انڈیا کا ایجنڈا گلوبل ساؤتھ ہی رہے گا۔

نعت پاک

میں ان کی وجہ سے ہوں درج ذیل تین کے ساتھ
خدا کے ساتھ، صحیفے کے ساتھ، دین کے ساتھ

یہی بہت ہے، زیارت ہو ان کی آنکھوں کی
مجھے بٹھاؤ مدینے کے زائرین کے ساتھ

امانتوں کے تحفظ کی رسم کے ہیں امیں
ہمارا ربطِ مسلسل ہے اک امین کے ساتھ

زمین زاد اگر کوئی اور ہے تو بتا
جو بے حجاب رہا عرش کے مکین کے ساتھ

وہ بادشاہ، غلاموں میں ایسے رہتا تھا
افق پہ جیسے جڑا ہے فلک، زمین کے ساتھ

سوال: کتنے برس تک زمیں تھی رشکِ فلک؟
جواب: صرف تریسٹھ برس، یقین کے ساتھ!

عمیر نجمی

اظہار رائے

ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

آج خطرے میں ہے عظمت شہر کی

شہر حیدرآباد فرخندہ بنیاد اپنی تاریخی ورثہ اور خوبصورتی کے باعث دنیا بھر میں آج بھی شہرت کی بلندیوں پر فائز ہے۔ آج سے زائد از چارسو سال قبل ایک نیک خداترس بادشاہ سلطان محمد قلی قطب شاہ نے اس خوبصورت شہر کو بساتے وقت بارگاہِ الٰہی میں یہ التجا کی تھی "مرا شہر لوگاں سے معمور کر"۔ جس وقت سلطان یہ دعا مانگ رہے تھے۔ یقیناً وہ دعا کی قبولیت کا وقت تھا اور اللہ رب العزت نے اس دعا کو شرفِ قبولیت عطا فرمایا۔ چناں چہ آج یہ شہر انسانوں سے اتنا معمور ہو گیا ہے کہ اس کی آبادی ایک کروڑ پچیس لاکھ سے متجاوز ہو چکی ہے۔ ہمارا یہ شہر ہی خوبصورت نہیں ہے بلکہ اس شہر میں رہنے بسنے والے بلالحاظ مذہب وملت تمام لوگ بھی اپنے اندر ایک علیحدہ شناخت اور خوبی رکھتے ہیں۔ ملک بھر میں گنگا جمنی تہذیب کا اگر کوئی سچا اور حقیقی گہوارہ ہے تو بلاشبہ وہ ہمارا شہر حیدرآباد ہی ہے۔ یہاں کی تاریخی عمارتیں، چارمینار، مکہ مسجد، قلعہ گولکنڈہ، سالار جنگ میوزیم اور زوالوجیکل پارک وغیرہ کو دیکھنے اور لطف اندوز ہونے کے لیے دنیا بھر سے روزانہ لاکھوں سیاح دیوانہ وار چلے آتے ہیں۔ شہر حیدرآباد کی خوبصورتی اور حسن کو برقرار رکھنے کی ذمہ داری عظیم تر بلدیہ حیدرآباد یعنی GHMC کے نازک کندھون پر عائد ہے۔ آج برسہا برس سے یہ ادارہ باوجود اپنے محدود وسائل کے اپنی ذمہ داری کو سنبھا لینے میں بڑی حد تک کامیاب رہا ہے۔ اس ادارہ کے ایک سو پچاس منتخب عوامی نمائندے جنہیں کارپوریٹرس کہا جاتا ہے، بھی اپنے اپنے حلقوں میں بلدی مسائل کے حل کے لیے انتظامیہ کو متوجہ کرتے رہتے ہیں۔ لیکن اس کے باوجود کئی علاقوں میں مسائل کا انبار دکھائی دیتا ہے۔ بالخصوص کچرے کی بروقت عدم نکاسی کے باعث شہر کی خوبصورتی پر ایک داغ لگ رہا ہے۔ اگر کبھی ایک گھنٹہ ہی بارش ہو جائے تو پھر شہر کے تمام گلی کوچوں میں ڈرینج کا گندہ پانی اُبل کر بڑی بے تکلفی سے بہنے لگتا ہے۔ سڑکوں پر گھنٹوں تک برسات کا پانی جمع ہو جاتا ہے۔ ہر گلی کوچے میں کچرے کے انبار سے بدبو اور تعفن کے باعث مچھروں کی افزائش ہو رہی ہے۔ جس کے باعث خطرناک بیماریوں کے اچانک پھوٹ پڑنے کا امکان رہتا ہے۔ ایسے میں کیا ہمارے کارپوریٹرس کی یہ عین ذمہ داری نہیں کہ وہ جنگی خطوط پر ان مسائل کے حل کے لیے آگے آئیں اور انتظامیہ کو خبردار کریں؟ کہتے ہیں کہ "پاکیزگی نصف ایمان ہے"۔ لہذا ہر معزز شہری کی بھی یہ اہم ذمہ داری ہے کہ وہ محض GHMC پر تکیہ کیے بغیر اپنے اپنے گھروں اور گلیوں کو پاک و صاف رکھنے کی کوشش کریں۔ اور گھر میں روزآنہ جمع ہونے والے کچرے کو ایک ہی مقام پر ڈالیں۔ تاکہ بلدہ کا عملہ علی الصبح آکر اسے اٹھالے جائے۔ معزز کارپوریٹرس کے علاوہ بلدیہ کے ذمہ دار عہدیداروں کو چاہیے کہ ہر ہفتہ پابندی سے شہر کے تمام بلدی حلقوں کا دورہ کرتے ہوئے اپنے عملہ کو مناسب ہدایت دیں کہ وہ شہر کو ہمیشہ سرسبز وشاداب رکھنے کی کوشش کرے۔ ورنہ ہمارا یہ عظیم وتاریخی شہر گندگی کا دارالخلافہ بن جائے گا۔

آج خطرے میں ہے عظمت شہر کی
ہر گلی میں ہے غلاظت کیا کریں؟

فرید سحر اندرون فتح دروازہ۔ حیدرآباد

www.asrehazir.com asrehazirportal

9908079301 9959279301 asrehazir@gmail.com

تلنگانہ میں وقف بورڈ چیف ایگزیکیٹیو آفیسر کا عہدہ تعطل کا شکار

محمد شفیع اللہ آئی ایف ایس نے بھی وقف بورڈ سی ای او کی اضافی ذمہ داری قبول کرنے سے انکار کردیا



حیدرآباد: 12 رجنوری (عصر حاضر نیوز) سکریٹری TMRIES محمد شفیع اللہ، IFS نے تلنگانہ اسٹیٹ وقف بورڈ کے چیف ایگزیکیٹو آفیسر کی اضافی ذمہ داریاں قبول کرنے سے انکار کردیا ہے۔سکریٹری محکمہ اقلیتی بہبود احمد ندیم نے شاہنواز قاسم کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے جنہیں محکمہ پولیس میں واپس بلالیا گیا نے ایک جی او جاری کیا جس میں شفیع اللہ IFS کو ڈائرکٹر اقلیتی بہبود، چیف ایگزیکیٹو آفیسر تلنگانہ وقف بورڈ، ڈائرکٹر اردو اکیڈمی کی اضافی ذمہ داریاں سونپی گئی۔ وہ ریزیڈنشیل اسکول سوسائٹی کے سکریٹری کے علاوہ چیف ایگزیکیٹو آفیسر تلنگانہ حج کمیٹی کا اضافی چارج سنبھال رہے ہیں۔شفیع اللہ نے جوابی خط لکھتے ہوئے عہدہ قبول کرنے سے انکار کردیا۔انہوں نے واضح کیا کہ وہ ٹی ایم آر آئی ای ایس کے علاوہ تلنگانہ اسٹیٹ حج کمیٹی کے چیف ایگزیکیٹو آفیسر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔انہوں نے وقف بورڈ کے علاوہ تمام اداروں کی ذمہ داریاں قبول کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔تلنگانہ اسٹیٹ وقف بورڈ کے سی ای او کے عہدہ کو قبول نہ کرنے کے ان کے فیصلے کے بعد بورڈ کی حالت جوں کی توں برقرار ہے اور کوئی بھی عہدیدار وقف بورڈ میں خدمات انجام دینے کو تیار نہیں ہے۔

پی ایم مودی 15 جنوری کو آن لائن وندے بھارت ٹرین کو ہری جھنڈی دکھائیں گے

حیدرآباد: 12 رجنوری (عصر حاضر) وزیراعظم نریندر مودی 15 جنوری کو سکندرآباد اسٹیشن سے وندے بھارت ٹرین کو آن لائن ہری جھنڈی دکھائیں گے۔مرکزی وزیر سیاحت جی کشن ریڈی نے اپنے ٹویٹر ہینڈل کے ذریعے یہ اطلاع دی۔وزیراعظم مودی نے 19 جنوری کو ٹرین کو ہری جھنڈی دکھانا تھا لیکن اسے ملتوی کردیا گیا۔التوا کے چند گھنٹے بعد، کشن ریڈی نے ٹویٹ کیا کہ وزیراعظم 15 جنوری کو آن لائن ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے۔

قواعد کی خلاف ورزی، آر ٹی اے نے خانگی ٹراویلس کی 5 بسوں کو ضبط کرلیا

حیدرآباد 12 جنوری (اسٹاف رپورٹر) قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے چلائی جانے والی پرائیویٹ ٹراویلس کی بسوں کے خلاف آر ٹی اے کی کارروائی دوسرے دن بھی جاری ہے۔شہر حیدرآباد کے حیات نگر میں وجئے واڑہ ہائی وے پر آج صبح کی اولین ساعتوں میں آر ٹی اے کے عہدیداروں نے قواعد کی خلاف ورزی کرتے ہوئے چلائی جانے والی پرائیویٹ ٹراویلس کی بسوں کے خلاف چلائی گئی مہم کے دوران 5 بسوں کو ضبط کیا۔ان بسوں میں مناسب دستاویزات، فٹنس اور فائر سیفٹی نہیں تھی۔سنکرانتی منانے کیلئے حیدرآباد سے اے پی کیلئے جانے والوں کی تعداد میں اضافہ کے پیش نظر ان پرائیویٹ ٹراویلس کی بسوں کے مالکین کی جانب سے زائد کرایہ بھی وصول کرنے کی اطلاع ہے۔گذشتہ روز اس مہم کے حصہ کے طور پر آر ٹی اے نے دس بسوں کے مالکین کے خلاف مقدمات درج کئے تھے اور دو بسوں کو ضبط کیا گیا تھا۔

موسمی بیماریوں سے متاثر ہونے والوں کی تعداد میں اضافہ

نیلوفر اسپتال میں گنجائش سے زیادہ مریضوں کا رجوع

حیدرآباد 12 جنوری (یو این آئی) موسم سرما میں وبائی امراض بالخصوص بخار اور سانس لینے میں دشواری کے معاملات میں اضافہ ہورہا ہے۔دمہ، نمونیا جیسے معاملات بڑھ گئے ہیں جس کے ساتھ ہی سرکاری اور پرائیویٹ اسپتالوں سے ان پیشنٹ اور آوٹ پیشنٹ کے شعبہ جات سے رجوع ہونے والوں کی تعداد میں 20 تا 40 فیصد کا اضافہ ہوگیا ہے۔شہر حیدرآباد کے بچوں کے مشہور نیلوفر اسپتال کی ڈاکٹر کا کہنا ہے کہ بچوں میں نمونیا کے معاملات بڑھ رہے ہیں۔ان میں وائرل انفکشن کے معاملات زیادہ ہیں۔اس اسپتال میں پیڈیاٹرک آوٹ پیشنٹ موسمی امراض سے متاثر زیادہ تر بچے ہیں۔موسم سرما میں سردی کی شدت کی وجہ سے اسپتال میں او پی شعبہ سے رجوع ہونے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ان کی تعداد 1300 تا 1500 تک ہے۔نیلوفر اسپتال میں وارڈس کی گنجائش مکمل ہوگئی ہے۔دیگر ریاستوں سے بھی بچوں کو اس اسپتال سے رجوع کئے جانے پر بستروں کی گنجائش میں کمی ہوگئی ہے۔انہوں نے مشورہ دیتے ہوئے کہا کہ بخار، کھانسی پر متاثرین فوری طور پر اسپتالوں سے رجوع ہوں۔نیلوفر اسپتال کے ساتھ ساتھ فیور اسپتال، چیسٹ اسپتال میں نمونیا، دمہ کے مریضوں کی تعداد میں کافی اضافہ ہوگیا ہے۔پڑوسی ریاستوں اے پی، مہاراشٹر سے بھی لوگ اپنے بچوں کو ان ریاستوں میں علاج کے بعد بہتری نہ ہونے پر نیلوفر اسپتال سے رجوع کررہے ہیں۔

مسلمان امانت و دیانت داری کا خاص خیال رکھیں!

حضرت مولانا محمد عرفان قاسمی مبلغ دارالعوام دیوبند کا خطاب



عادل آباد: 12 رجنوری (پریس نوٹ) ریاستی جمعیۃ علماء تلنگانہ و آندھرا پردیش کی پندرہ روزہ اصلاح معاشرہ مہم کے تحت جمعیۃ علماء متحدہ ضلع عادل آباد کے زیر انتظام بتاریخ 11 / جنوری 2023 بروز بدھ بوقت بعد نماز عشاء بمقام سنٹر کارڈن ضلع عادل آباد: زیر سرپرستی: حضرت مولانا حافظ پیر شبیر احمد صاحب مدظلہ صدر جمعیۃ علماء تلنگانہ و آندھرا پردیش زیر صدارت حضرت حافظ محمد ابوبکر صاحب صدر جمعیۃ علماء ضلع عادل آباد: زیر قیادت مولانا اسلم نہدی صاحب جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع عادل آباد جلسہ اصلاح معاشرہ عظیم الشان فقید المثال منعقد ہوا۔افتتاحی و ابتدائی تقریر میں حضرت مولانا مفتی محمد الیاس احمد حامد صاحب قاسمی جنرل سکریٹری جمعیۃ علماء ضلع نرمل نے ریاستی اور مرکزی جمعیۃ علماء کی کارکردگی اور پندرہ روزہ اصلاح معاشرہ مہم کا مقصد اور ریاستی صدر محترم کی زیر نگرانی ہونے والے کاموں کو تفصیل کے ساتھ اجاگر کیا اور موجودہ حالات میں جمعیۃ علماء کی اہمیت اس کے افادیت پر روشنی ڈالی۔حضرت مولانا عرفان صاحب قاسمی مدظلہ مبلغ دارالعوام دیوبند نے اپنے تفصیل خطاب میں فرمایا کہ معاشرہ افراد کے مجموعہ کا نام ہے، اور ہر فرد اس بات کا ذمہ دار ہے کہ وہ اپنے معاشرہ کو ہر طرح کی خرابیوں اور گندگیوں سے پاک و صاف رکھے، ظاہری نجاست اور باطنی ہلاکت والی چیزوں کو معاشرہ سے نکال کر دور کرنے کی فکر کریں۔اسلام نے مسلمانوں کو اس بات کی بطور خاص تعلیم دی کہ وہ اپنے گردوپیش کا جائزہ لیتے رہیں اور جو خرابیاں آرہی ہیں ان کے سدِ باب کی فکر کریں۔جب معاشرہ کی اصلاح اور سدھار کی فکریں ہوں گی تو پھر اس کے نتیجہ میں افراد بھی پاکیزہ سانچے میں ڈھلیں گے اور نوجوان بھی بے راہ روی سے بچیں گے۔نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت دنیا میں مبعوث ہوئے، وہ دور انسانیت کی تباہی کا نہایت سنگین دور تھا۔قرآن کریم میں اللہ تعالی نے فرمایا: وکنتم علی شفا حفرۃ من النار فانقذکم منھا۔اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے؛ اللہ تعالی نے تمہیں اس سے نجات عطا فرمائی۔سلسلہ بیان جاری رکھتے ہوئے مہمان مقرر نے سامعین سے فرمایا امانت داری کا خاص خیال، رزق حلال کمانے کی کوشش کریں، لوگوں کے ساتھ حسن اخلاق کا معاملہ فرمائیں، اور جب بھی بات کریں سچ بات بولیں۔مولانا کی دعا پر اجلاس اختتام پزیر ہوا۔اس موقع پر علماء وحفاظ کے علاوہ خواتین اور عوام الناس کثیر تعداد میں موجود تھی۔

تلنگانہ کے سابق چیف سکریٹری سومیش کمار نے اے پی میں اپنی ذمہ داری سنبھال لی



حیدرآباد 12 جنوری (عصر حاضر نیوز) تلنگانہ کے سابق چیف سکریٹری سومیش کمار سینئر آئی اے ایس عہدیدار نے حکومت آندھرا پردیش کو رپورٹ کردی ہے۔اے پی کے چیف سکریٹری جواہر ریڈی سے ملاقات کرتے ہوئے انہوں نے ملازمت پر رجوع ہونے کا عمل مکمل کرلیا۔بعد ازاں انہوں نے وزیراعلی وائی ایس جگن موہن ریڈی سے ملاقات کی۔تلنگانہ ہائی کورٹ نے چیف سکریٹری کے طور پر سومیش کمار کی برقراری کے سلسلہ میں سنٹرل اڈمنسٹریٹیو ٹریبونل کے احکام کو کالعدم قرار دیا تھا کیونکہ متحدہ آندھرا پردیش کی تقسیم کے ذریعہ تلنگانہ کی تشکیل کے موقع پر مرکزی حکومت نے ان کو اے پی کیڈر الاٹ کیا تھا۔سومیش کمار نے مرکز کے اس الاٹمنٹ کے خلاف سنٹرل ٹریبونل میں درخواست داخل کی تھی۔ٹریبونل نے مرکز کے اس فیصلہ پر روک لگادی تھی جس کے بعد مرکز 2017 میں تلنگانہ ہائی کورٹ سے رجوع ہوا تھا۔تلنگانہ ہائیکورٹ نے ٹریبونل کے فیصلہ کو کالعدم قرار دیا اور کمار کو اے پی رپورٹ کرنے کی ہدایت دی۔اس فیصلہ کے بعد ڈپارٹمنٹ آف پرسونل ٹریننگ (ڈی او ٹی) نے ان کی خدمات اے پی کیلئے الاٹ کرنے کے احکام جاری کردیئے تھے۔ان احکام کے بعد سومیش کمار نے آج اے پی میں رپورٹ کردی۔انہوں نے کہا کہ انہیں جو بھی ذمہ داری دی جائے گی وہ اس کو قبول کرتے ہوئے بہتر طور پر خدمات انجام دینے کی کوشش کریں گے۔

وزیراعلی تلنگانہ کا دورہ محبوب آباد، اپوزیشن لیڈران گرفتار

حیدرآباد 12 جنوری (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ کے وزیراعلی کے چندر شیکھر راو کے محبوب آباد ضلع کے دورہ کے پیش نظر ضلع بھر میں اپوزیشن جماعتوں کے لیڈروں کو احتیاطی طور پر گرفتار کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔اپوزیشن لیڈروں کے ساتھ مختلف تنظیموں کے لیڈروں اور کارکنوں کو بھی گرفتار کیا گیا ہے کیونکہ پولیس کو شبہ ہے کہ یہ لیڈران اور کارکن وزیراعلی کے چندر شیکھر راو کے دورہ میں رکاوٹ پیدا کرنے کی کوشش کرسکتے ہیں۔گرفتار شدگان میں کانگریس، بی جے پی، نیوڈیموکریسی، پی ڈی ایس یو کے لیڈران شامل ہیں۔اسی دوران وزیراعلی کے دورہ کے پیش نظر 1600 ملازمین پولیس کے ساتھ بندوبست کیا گیا ہے۔

آرمی ڈے کے موقع پر سکندرآباد پریڈ گراونڈ میں ہتھیاروں، ہیلی کاپٹرس کی نمائش

حیدرآباد 12 جنوری (یو این آئی) تلنگانہ، آندھرا سب ایریا آفیسٹنگ جنرل آفیسر کمانڈنگ بریگیڈیر سوما شنکر نے کہا ہے کہ اس مرتبہ باوقار آرمی ڈے بنگلورو میں منعقد کیا جائے گا۔انہوں نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ پہلی مرتبہ سدرن کمانڈ میں ہونے والی اس باوقار تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر چیف آف آرمی اسٹاف منوج پانڈے شرکت کریں گے۔وہ بہتر خدمات انجام دینے والے افراد اور یونٹس میں انعامات تقسیم کریں گے۔انہوں نے کہا کہ اس سلسلہ میں تلنگانہ کے پریڈ گراونڈس سکندرآباد میں 13 اور 14 جنوری کو ہتھیاروں کے ساتھ ساتھ باوقار ہیلی کاپٹرس اور ڈھرو جیسے طیارہ کی نمائش ہوگی اور بینڈ کا مظاہرہ بھی کیا جائے گا۔آرمی پریڈ کے حصہ کے طور پر تلنگانہ آندھرا سب ایریا میں کئی پروگرام ہوں گے جس سے عوام میں فوج کے تئیں بیداری پیدا ہوگی۔انہوں نے کہا کہ آزادی کا امرت مہوتسو کے حصہ کے طور پر کئے گئے پروگراموں میں بعض اسکولس کی ذمہ داری قبول کی گئی اور تالابوں کو ترقی دینے کے کام بھی انجام دیئے گئے۔

سالگرہ میں پہنچ کر ہنگامہ آرائی، چار زنخے گرفتار

حیدرآباد 12 جنوری (عصر حاضر نیوز) سالگرہ کی تقریب میں پہنچ کر رقم کے لئے دباو ڈالنے، ہنگامہ آرائی کرنے اور نیم برہنہ ہونے والے چار زنخوں کو شہر حیدرآباد کی کلثوم پورہ پولیس نے گرفتار کرلیا۔تفصیلات کے مطابق 7 جنوری کو ایک فنکشن ہال میں ہوئی اس سالگرہ کی تقریب کے دوران اچانک زنخے پہنچ گئے اور رقم دینے کیلئے اصرار کیا اور برہنہ ہوگئے۔فنکشن ہال کے مالک نے اس بات کی شکایت کلثوم پورہ پولیس سے کی جس کے بعد پولیس نے اس شکایت کی بنیاد پر ایک مقدمہ درج کرکے ان زنخوں کو آج گرفتار کرکے عدالت میں پیش کیا۔پولیس نے عوام کو مشورہ دیا کہ کسی بھی مقام پر زنخوں کی جانب سے پریشان کرنے کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دی جائے تاکہ ان کے خلاف کارروائی کی جاسکے۔

بسوں کا تصادم، 11 مسافرین زخمی

حیدرآباد 12 جنوری (یو این آئی) تلنگانہ کے یادادری بھونگیر ضلع میں پیش آئے سڑک حادثہ میں 11 مسافرین زخمی ہوگئے۔یہ حادثہ جمعرات کی صبح کی اولین ساعتوں میں ضلع کے گنڈلہ باوی علاقہ کی قومی شاہراہ نمبر 65 پر اُس وقت پیش آیا جب دو پرائیویٹ ٹراویلس کی بسوں کا ایک دوسرے سے تصادم ہوگیا۔یہ دو بسیں حیدرآباد سے وجئے واڑہ جارہی تھیں۔زخمیوں کو علاج کے لئے فوری طور پر اسپتال منتقل کیا گیا جن میں ایک کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔

پتنگ بازی جان لیوا بھی ثابت ہوسکتی ہے: مولانا غیاث احمد رشادی

حیدرآباد: 12/ جنوری (پریس نوٹ) برصغیر کے تین ممالک ہندوستان، بنگلہ دیش اور نیپال میں منایا جانے والا تہوار مکر سنکرانتی جس میں پتنگ بازی و دیگر کھیل کھیلے جاتے ہیں یہ خالص ہندوؤں کا ایک مذہبی تہوار ہے۔ اس کی حقیقت پر اگر نظر ڈالیں تو پتہ چلے گا کہ یہ تہوار شمالی ہندوستان میں \ پونگل اور پنجاب میں لوہری و ماگھی کے نام سے منایا جاتا ہے، تمل ناڈو میں بھی یہ تہوار پونگل کے نام سے اور آندھرا پردیش میں تلگو عوام اس کو پدا پنڈونگا یعنی بڑا تہوار کہتی ہے، جو چار دنوں پر مشتمل ہوتا ہے۔ پہلا دن بھوگی، دوسرا دن سنکرانتی، تیسرا دن کنمو اور چوتھا دن سگا نما ہوتا ہے۔ اس تہوار کے موقع پر گجرات میں تحائف کا تبادلہ کیا جاتا ہے، پنڈت اس دن طلبہ کو اعلی تعلیم کے حصول کے لیے امداد دیتے ہیں، اس موقع پر عوام سورج کو نہ صرف ادب سے دیکھتی ہے بلکہ اس کی ندر کے لیے رنگ برنگی پتنگیں اڑاتی ہے، اور وہ اس ندر کے ذریعہ سورج کا قرب حاصل کرنا چاہتے ہیں جسے وہ اپنا باعظمت خدا تصور کرتے ہیں، پتنگ بازی اس تہوار کا خاص مشغلہ ہے۔ بہر حال مختلف علاقوں میں مختلف انداز سے اس تہوار میں سورج پرستی ہوتی ہے۔ اور اس طرح پورے ملک میں سورج کی عظمت کے گن گائے جاتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مولانا غیاث احمد رشادی بانی و محرک منبر و محراب فاؤنڈیشن انڈیا نے اپنے صحافتی بیان میں کیا ہے۔ مولانا نے کہا کہ مسلم معاشرہ میں اس تہوار سے متعلق شعور بیدار نہ ہونے کے سبب ایک بڑی تعداد پتنگ بازی میں حصہ لیتی ہے حالاں کہ خالص پتنگ بازی بھی کئی اعتبار سے نقصان دہ اور جان لیوا ہے۔ مولانا نے کہا کہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے کہ اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں ہلاکت میں نہ ڈالو!۔ مذہب اسلام میں ایسے کھیلوں کی ممانعت کی گئی ہے جو انسانوں کے لیے نقصان دہ ہو۔ مولانا نے کہا کہ پتنگ بازی ایک مشہور کھیل ہے جو کہ بہت عرصے سے لوگوں بالخصوص مردوں کے لئے پسندیدہ مشغلہ بنا ہوا ہے۔ پتنگ بازی ایک سستا شوق بھی ہے جو کہ ہر کسی کی پہنچ میں ہے لیکن بہ حیثیت مسلمان ہمیشہ یہ بات پیش نظر رہے کہ جن کھیلوں کو ہم کھیلنے جارہے ہیں آیا شریعت اسلامی میں اس کی اجازت بھی دی گئی یا نہیں؟ کہیں اس میں شرک کی آمیزش یا مشرکین کی مشابہت تو نہیں ہو رہی ہے؟ ان کا خیال رکھنا نہایت ضروری ہے۔ مولانا نے کہا کہ اس میں پہلی چیز تو مال کی بربادی، اوقات کی اضاعت، پھر جانوں کی ہلاکت ان سب کے علاوہ کئی نقصانات اس کے سبب پیش آرہے ہیں۔ پہلا نقصان تو یہ ہے کہ پتنگ بازی کے لیے اونچی جگہ کا انتخاب کیا جاتا ہے اور پتنگ کی اونچائی کی چکر میں نیچے کا خیال ہی نہیں رہتا بے خیالی میں اونچی عمارتوں سے گر کر ہلاک ہونے کے واقعات رونما ہوئے ہیں۔ سوشل میڈیا پر ایسے کئی مناظر دیکھنے میں آئے جن میں نوجوان بچے اونچی جگہوں سے گرنے کی وجہ سے سلاخیں جسم کے آر پار ہوگئیں اور ان کے والدین سر پیٹ پیٹ کر رو رہے ہیں۔ دوسرا نقصان پتنگ کے لیے استعمال کیے جانے والا مانجھا ہے حالانکہ پچھلے چند سالوں سے چینی اور کانچ کے چورے کی کوٹ کیے ہوئے مانجھوں پر حکومتوں نے پابندی عائد کر رکھی ہے اس کے باوجود لوگ انہی مانجھوں کے گرویدہ ہیں۔ کٹی پتنگیں سڑکوں پر گاڑیوں میں اٹک کر اور پتنگ لوٹنے والوں کی آپسی رسہ کشی میں لوگ زخمی ہو رہے ہیں۔ تیسرا نقصان پتنگوں کو لوٹنے کی دھن میں معصوم بچے سڑکوں پر دوڑ لگاتے ہیں جو کئی مرتبہ جھگڑے کا سبب بنتا ہے اور اس چکر میں معصوم بچے حادثات کا شکار ہو جاتے ہیں۔ چوتھا نقصان مانجھے کی زد میں آکر بے زبان پرندے بھی زخمی ہو رہے ہیں اور مر رہے ہیں، ان سب چیزوں کے باوجود اوقات کا ضیاع تو علیحدہ ہے۔ مولانا نے کہا کہ ہماری ذمہ داری بنتی ہے کہ ہم اپنی جانوں کے تحفظ کو یقینی بنائیں ایسے کھیلوں سے کلی طور پر گریز کریں جس کے شدید نقصانات و مضرات ہمارے سامنے آچکے ہیں۔ مولانا نے ملت کے نوجوان سے یہ اپیل کی کہ آپ ان چیزوں میں ہرگز نہ پڑیں اپنی جان اور اپنے ایمان کو سلامت رکھیں!، اغیار کی مشابہت میں پیسے وقت اور جان کو جوکھم میں ڈالنا اسلامی تعلیمات کے سراسر منافی ہیں۔ اسی لیے خاص طور پر ایسے مواقع پر احتیاط کا دامن ہاتھ سے چھوٹنے نہ پائے۔

کرناٹک انتخابات سے قبل کانگریس کی پرجادھوانی یاترا شروع

بنگلور: انتخابات سے قبل کانگریس نے آج 'پرجا دھوانی یاترا کے نام سے ریاست گیر بس دورہ شروع کیا، جس کی مشترکہ قیادت پارٹی کی ریاستی یونٹ کے صدر ڈی کے شیوکمار اور اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر سدارامیا کر رہے ہیں۔ اس موقع پر اے آئی سی سی کے جنرل سکریٹری انچارج ریاست رندیپ سرجے والا، اور سینئر لیڈران بشمول مہم کمیٹی کے سربراہ ایم بی پاٹل، اور دیگر بھی موجود تھے۔ کانگریس لیڈروں نے کہا کہ اس یاترا میں 21 اضلاع کا دورہ کیا جائے گا۔ بس یاترا کے ایک حصے کے طور پر شیوکمار اور سدارامیا دونوں 29 جنوری تک ایک ہی گاڑی میں سفر کریں گے۔ اس کے بعد فروری کے دوسرے ہفتے میں دو الگ الگ ٹیمیں تشکیل دی جائیں گی، سدارامیا شمالی کرناٹک کے علاقے کے اسمبلی حلقوں کا دورہ کریں گے، جب کہ شیوکمار جنوبی اضلاع میں رہنمائی کریں گے۔ کانگریس کے رہنماؤں نے سڑک پر جھاڑو لگایا اور کہا کہ وہ ریاست سے بدعنوان بی جے پی حکومت کا صفایا کریں گے۔ سدارامیا نے کہا کہ کانگریس ریاست سے بی جے پی حکومت کی بدعنوانی اور اس کی بدانتظامی کا صفایا کرنے کے لیے بیلگاوی سے یاترا شروع کر رہی ہے۔

مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ کاماریڈی کے زیر اہتمام موضع گرگل میں جلسہ اصلاحِ معاشرہ

مولانا ابرار الحسن رحمانی مہمانِ خصوصی ہوں گے۔ عامۃ المسلمین سے شرکت استفادہ کی اپیل



کاماریڈی: 12/ جنوری (پریس نوٹ) حافظ محمد عبد الواجد علی صاحب حلیمی نائب ناظم مدرسہ مصباح الھدیٰ کاماریڈی کے اطلاع مطابق مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ کاماریڈی کے زیر اہتمام جلسہ اصلاح معاشرہ طلباء و طالبات کا تعلیمی مظاہرہ بعنوان جان سے پیارا ایمان ہمارا مسجد فہیم فیروز موضع گرگل بتاریخ 15 جنوری 2023 بروز اتوار صبح 10 تا ظہر منعقد ہوگا جسکی صدارت مجاہد ملت حضرت مولانا ابرار الحسن صاحب رحمانی وقاسمی دامت برکاتہم صدر مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ کاماریڈی فرمائیں گے مہمان خصوصی کی حیثیت حضرت مولانا عبد الناصر صاحب صدر جمعیۃ علماء محبوب نگر و محترم حافظ عبد الرحمن صاحب ناظم ادارہ منیر الاسلام حیدرآباد شرکت فرمائیں گے نظامت مفتی خواجہ شریف مظاہری انجام دیں گے علاوہ ازیں اطراف و اکناف کے ائمہ علماء ذمہ دران مجلس تحفظ ختم نبوت کی شرکت ہوگی ملت اسلامیہ سے خصوصی درخواست کی جاتی ہیکہ ہونے والے اس پروگرام میں اپنی شرکت کو یقینی بنائیں اور اطراف و اکناف کے لوگوں کو اس کی دعوت بھی دیں، اس مشاورتی اجلاس میں حضرت حافظ عبد اللہ صاحب ناظم مدرسہ ابوبکر صدیق ابراہیم پور مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت فرمائی جبکہ حافظ مجاہد صاحب استاذ مدرسہ مصباح الھدی مولانا منظور عالم صاحب جنرل سیکریٹری جمعیۃ علماء منڈل کاماریڈی حافظ محمد اطہر صاحب امام وخطیب ملو پلی حافظ محمد اسد اللہ امام وخطیب عنبر پیٹ مولانا محمد نظر الحق صاحب صدر جمعیۃ علماء منڈل کاماریڈی حافظ محمد عدنان ذاکر صاحب پریس سیکرٹری جمعیۃ علماء منڈل کاماریڈی موجود تھے۔



الماس انٹرنیشنل اسکول تانڈور، ضلع وقارآباد کے نویں جماعت کے طالب علم محمد نعمان بن محمد بشیر نے وقارآباد میں منعقدہ تیسرے AOT CUP اوپن انٹرنیشنل ٹائک وانڈو (کورین مارشل آرٹ) چمپئین شپ میں حصہ لے کر دو گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اسی طرح الماس انٹرنیشنل اسکول کی پی ای ٹی ٹیچر محترمہ بیگم فرحانہ کو "اسپورٹس بیسٹ ٹیچر" ایوارڈ سے نوازا گیا۔ تصویر میں مولانا عبد الرحمن اطہر قاسمی وائس چیرمین اور پرنسپل محمد عبد الغفار بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔

وندے بھارت ٹرین کے شیشے توڑ دیئے گئے

حیدرآباد 12 جنوری (عصر حاضر نیوز) آندھرا پردیش کے وشاکھاپٹنم میں وندے بھارت ٹرین پر سنگباری کرتے ہوئے بعض نامعلوم افراد نے اس کے شیشے توڑ دیئے۔ یہ واقعہ ضلع کے کنچنا پالم میں پیش آیا۔ اس واقعہ میں دو کوچس کے شیشوں کو نقصان پہنچا۔ ٹرائیل رن کے حصہ کے طور پر دیکھ بھال کیلئے یہ ٹرین چینئی سے وشاکھاپٹنم لائی گئی تھی۔ وزیر اعظم اس ٹرین کا افتتاح کرنے والے ہیں۔ ریلوے کے عہدیداروں نے کہا کہ بعض نامعلوم افراد نے یہ حرکت کی ہے۔ عہدیداروں نے کہا کہ اس واقعہ کے سی سی ٹی وی فوٹیجس کا تجزیہ کیا جارہا ہے تاکہ اس کو نقصان پہنچانے والوں کی شناخت کی جاسکے۔

سنکرانتی تہوار کا اثر: پتنگی ٹول پلازہ کے قریب بڑے پیمانہ پر ٹریفک جام



حیدرآباد 12 جنوری (عصر حاضر نیوز) سنکرانتی تہوار منانے حیدرآباد سے اپنے آبائی مقامات کو جانے والوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے جس کے پیش نظر یادادری بھونگیر کے پتنگی ٹول پلازہ کے قریب ٹریفک بڑے پیمانہ پر جام ہوگئی۔ 16 ٹول گیٹس کے منجملہ 10 گیٹس کو حیدرآباد سے وجئے واڑہ جانے والی گاڑیوں کے لئے الاٹ کیا گیا ہے جبکہ 6 گیٹس کو حیدرآباد کی سمت جانے والی گاڑیوں کیلئے مختص کیا گیا ہے۔ گاڑیاں حیدرآباد تا وجئے واڑہ روٹ پر تقریباً نصف کلومیٹر تک ٹھہری رہیں۔ منگل کی شب قومی شاہراہ 65 پر بھی گاڑیوں کے بہاو میں اضافہ ہوا ہے۔

حالت نشہ میں ہورڈنگ پر لٹک کر خودکشی کی کوشش

حیدرآباد 12 جنوری (عصر حاضر نیوز) حالت نشہ میں ایک شخص نے ہورڈنگ پر لٹک کر خودکشی کی کوشش کی۔ یہ واقعہ تلنگانہ کے ضلع سدی پیٹ کے مست آباد میں پیش آیا۔ سدی پیٹ کے گنڈاویلی گاوں کے رہنے والے کومریا کی اس حرکت کو دیکھ کر سڑک سے گذرنے والے افراد حیرت زدہ ہوگئے جنہوں نے فوری طور پر اس بات کی اطلاع پولیس کو دی۔ بعض راہگیروں نے اس شخص کی ویڈیو بھی اپنے سل فون میں قید کرلی جو تیزی کے ساتھ سوشیل میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمس پر وائرل ہوگئی۔ اس نے اپنے گلے میں رسی باندھ کر ہورڈنگ سے لٹکنے کی کوشش کی۔ مقامی افراد کی اطلاع پر پولیس وہاں پہنچی اور اس کو کافی کوششوں کے بعد نیچے اتارنے میں کامیابی حاصل کی۔ اس نے قبل ازیں بھی خودکشی کی کوشش کی تھی۔

لاری کی بس کو ٹکر۔ خاتون ہلاک

حیدرآباد 12 جنوری (اسٹاف رپورٹر) تلنگانہ کے ضلع مُلگ میں پیش آئے سڑک حادثہ میں ایک خاتون ہلاک ہوگئی۔ یہ حادثہ ضلع کے راجوپیٹ کے قریب اُس وقت پیش آیا جب ایک لاری کے ڈرائیور نے اس کا توازن کھودیا اور اس لاری نے آرٹی سی بس کو ٹکر دے دی۔ اس حادثہ میں بس میں سوار ایک خاتون ہلاک ہوگئی اور بعض دیگر مسافرین زخمی ہوگئے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس وہاں پہنچی جس نے زخمیوں کو علاج کے لئے اسپتال منتقل کردیا جبکہ خاتون کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا گیا۔ یہ بس اے پی کے وشاکھاپٹنم سے تلنگانہ کے ہنمکنڈہ کی سمت جارہی تھی۔ پولیس نے اس سلسلہ میں ایک معاملہ درج کرکے جانچ شروع کردی۔

گلبرگہ میں ماہانہ محفل نعت وحلقہ ذکر کا کامیاب انعقاد

گلبرگہ۔ 12 جنوری (پریس نوٹ) بتاریخ 10 جنوری بروز پیر بعد نمازِ عشاء بمقام خانقاہ فیضانِ حضرت سید جلال الدین حسینی رحمۃ اللہ علیہ نیو بینک کالونی گلبرگہ میں ماہانہ محفلِ نعت و حلقہ ذکر منعقد ہوا۔ جس کی سرپرستی نور المشائخ حضرت سید شاہ خلیل اللہ حسینی صاحب قبلہ نے فرمائی اور نگرانی حضرت مولانا سید شاہ حسینی پیراں صاحب کامل جامعہ نظامیہ نے کی۔ محفل میں شہر گلبرگہ کے مشہور و معروف نعت خواں نے شرکت کی اور اپنے منفرد انداز میں ہدیہ نعت پیش کیا جن میں محترم جناب سید طیب علی یعقوبی، انجینئر سید سخی سرمست، سید ندیم اللہ حسینی آرکیٹیکٹ، حافظ وقاری ابوالحسنات سید چندا حسینی صاحب، بزرگ نعت خواں جناب لیاقت علی صاحب، جناب عبد الرب مڑکی صاحب، جناب عثمان صاحب، سید تجمل حسینی صاحب، عبد الرحیم صاحب، ذکوان سہروردی صاحب نے اپنے والد مختار سہروردی صاحب کا لکھا ہوا کلام پیش کیا، سید ندیم اللہ حسینی صاحب ایم بی اے، شامل رہے۔ اس محفل میں شہر گلبرگہ میں عظیم الشان پیمانے پر مقابلہ حسن قرات، نعت، تقریری، تحریری، کوئز منعقد کرنے پر ڈاکٹر الحاج اصغر چلبل صاحب کارگزار صدر مرکزی سیرت کمیٹی ضلع گلبرگہ کو تہنیت پیش کی گئی اسی طرح سید سخی سرمست صاحب کو حسن خدمات پر سبکدوش ہوئے پر، مولانا یوسف قریشی صاحب کو مقابلے جات کے انعقاد میں ان کی کامیاب مساعی پر، جناب حیدر علی باغبان صاحب کو وائس چیئرمین ضلع گلبرگہ منتخب ہونے کے علاوہ سماجی و دینی خدمات انجام دینے پر اور جناب سید طیب علی یعقوبی صاحب کو ان منفرد نعت خوانی پر تہنیت پیش کی گئی۔ اس موقع پر ذکر الہی کی فیضلت وافادیت پر نبیرہ غوث اعظم حضرت مولانا سید شاہ مجتبی حسینی صاحب برادر زادہ سجادہ نشین آستانہ گلسرم و کرکند شریف نے کہا کہ اللہ ذکر سے انسانی کی فکر کو پاکیزگی حاصل ہوتی ہے، اللہ تعالیٰ ذاکر کا ذکر فرشتوں کے سامنے فرماتا ہے اور ذکر سے ذات کی محبت مضبوط ہوتی ہے۔ اور ذکر انسان کی روح کی غذا ہے ذکر سے انسان کے دل کو سکون ملتا ہے اگر کوئی انسان یہ چاہتا ہے دل کے سب غم دور ہوجائے مصیبت ختم ہوجائے تو اس کو چاہیے کہ وہ تھوڑی دیر بیٹھے کر اللہ ذکر کرتے رہے۔ اس سے دل کو سکون ملتا ہے۔

تریپورہ اسمبلی انتخابات میں کانگریس، سی پی ایم اور ٹیپرا موتھا یکجا ہو کر مقابلہ کریں گے



اگرتلہ: 12رجنوری (ذرائع) تریپورہ میں فروری میں ہونے جا رہے اسمبلی انتخابات کے پیش نظر کانگریس پارٹی، کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسی) یعنی سی پی ایم اور ٹی آئی پی آر اے (ٹیپرا) موتھا میں یکجا ہو کر مقابلہ کرنے پر اتفاق ہو گیا ہے۔ سی پی ایم کا کہنا ہے کہ ان انتخابات میں بی جے پی کو شکست دینے کے لئے تمام ہم خیال جماعتیں سیٹوں کی تقسیم پر جلد فیصلہ کریں گی، تاہم ان جماعتوں کا کوئی اتحاد وجود میں نہیں آئے گا۔ رپورٹ کے مطابق ریاستی سطح کے لیڈران کے درمیان دو دن تک کئی مراحل میں چلنے والے مذاکرات کے بعد سی پی ایم کے جنرل سکریٹری سیتارام یچوری نے بدھ کے روز یہ صاف کر دیا کہ لیفٹ جماعتیں کانگریس، قبائلی جماعت ٹیپرا موتھا اور دیگر ہم خیال جماعتوں کے ساتھ آئندہ اسمبلی انتخابات کے پیش نظر سیٹوں کی تقسیم کرے گی۔ سیتارام یچوری نے ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ ماہ ہونے والے انتخابات میں زیادہ سے زیادہ ووٹ حاصل کرنے اور بی جے پی کو شکست فاش دینے کے لئے مناسب انتخابی حکمت عملی اختیار کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی کمیٹی کو پارٹیوں میں سیٹ شیئرنگ کا فارمولہ وضع کرنے کی ذمہ داری سونپی گئی ہے لیکن کوئی اتحاد قائم نہیں کیا جائے گا۔ گزشتہ اسمبلی انتخابات سے قبل مغربی بنگال میں سی پی ایم- کانگریس اتحاد پر تنازعہ کو واضح کرتے ہوئے یچوری نے کہا، "سی پی ایم کی مرکزی کمیٹی نے محسوس کیا تھا کہ مغربی بنگال میں سی پی ایم کے ساتھ اتحاد مناسب نہیں تھا لیکن بی جے پی اور ترنمول کانگریس کے خلاف کانگریس کے ساتھ ایڈجسٹمنٹ کرنا صحیح تھا۔" انہوں نے کہا کہ پارٹی قائدین کانگریس اور موتھا کے ساتھ سیٹوں کی تقسیم کے مسائل کو حل کرنے کے لئے پہلے ہی کام پر ہیں اور سی پی ایم آئندہ اسمبلی انتخابات سے قبل دیگر تمام جمہوری جماعتوں کو بی جے پی کے خلاف متحد کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ پارٹیاں آنے والے انتخابات میں بھگوا پارٹی کے تشدد اور دہشت گردی کے ہتھکنڈوں کا مقابلہ کریں گی، جو بی جے پی نے 2018 کے بعد تمام انتخابات میں کیا تھا۔ یچوری نے نشاندہی کی کہ بی جے پی نے گزشتہ اسمبلی انتخابات سے پہلے کیے گئے اپنے انتخابی وعدوں میں سے ایک بھی پورا نہیں کیا اور بدقسمتی سے اب وزیر اعظم، وزیر داخلہ اور مرکزی حکومت کے دیگر وزرا اور بی جے پی کے اعلیٰ لیڈر تمام جھوٹے اعداد و شمار کا حوالہ دے کر یہ دعویٰ کر رہے ہیں کہ انتخابی وعدے پورے کیے گئے ہیں۔

ڈیزل گاڑیوں پر پابندی کے خلاف دہلی میں ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن کا عام آدمی پارٹی دفتر کے باہر احتجاج کا انتباہ

نئی دہلی: دہلی حکومت کی جانب سے یورو 4 معیار کی پرائیویٹ اور ٹیکسی کے طور پر چلنے والی ڈیزل گاڑیوں پر پابندی عائد کر دی ہے، جس سے دہلی کے ٹیکسی اور ٹورسٹ



ٹرانسپورٹرز ناراض ہیں اور ان کی ایسوسی ایشن نے دہلی کی حکمراں جماعت عام آدمی پارٹی کے دفتر کے باہر احتجاج کا انتباہ دیا ہے۔ دہلی کی ٹیکسی اور ٹورسٹ ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن عام آدمی پارٹی کے دفتر کے باہر احتجاج کرنے کا انتباہ دیتے ہوئے کہا کہ دہلی کا موسم دن کے وقت بھی ٹھیک رہتا ہے، اس کے باوجود دہلی حکومت نے تیسری بار دہلی- این سی آر میں تمام ڈیزل یورو 4 پرائیویٹ کاروں، ٹیکسیوں اور ٹیمپو ٹریولرز پر پابندی لگانے کا حکم جاری کیا ہے۔ دہلی ٹیکسی اینڈ ٹورسٹ ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن میں کا کہنا ہے کہ دہلی حکومت ان کے ساتھ امتیازی رویہ اپناتی ہے، پچھلی بار بھی حکومت نے آلودگی میں بہتری اور اے کیو آئی میں کمی کی وجہ سے بڑے یورو 2 ڈیزل ٹرکوں کے دہلی میں داخلہ کی اجازت دے دی تھی لیکن ان کی یورو 4 ڈیزل ٹیکسیوں اور ٹیمپو ٹریولر پر پابندی جاری رکھی تھی۔ ایسوسی ایشن نے کہا "ہمیں لگتا ہے کہ دہلی حکومت کا گاڑیاں بنانے والوں کے ساتھ گٹھ جوڑ ہے۔ کیونکہ ہماری گاڑی، جو آلودگی کے تمام پیرامیٹرز پر صحیح ہے، وہ اسے بھی کباڑ میں بیچ کر نئی گاڑی خریدنے پر مجبور کر رہے ہیں۔ ان پرائیویٹ گاڑیوں کو چلا کر اپنے بچوں کا پیٹ پالنے والوں کا کیا بنے گا؟ دہلی حکومت ان کے بارے میں بالکل نہیں سوچ رہی۔" ایسوسی ایشن کا کہنا ہے کہ یورو 2 لائٹ کارگو، چھوٹے ٹرک اور ڈیزل کے بڑے ٹرک دہلی این سی آر میں آزادانہ چل رہے ہیں۔ ان ٹرکوں کی تعداد بے پناہ ہے جو رات بھر دہلی میں گھومتے اور گزرتے نظر آجائیں گے لیکن ان کی چھوٹی کاروں کو چلنے کی اجازت نہیں دی جا رہی۔

تبدیلی مذہب معاملہ میں پادری اور اس کی بیوی گرفتار

دہرادون: ریاست اتراکھنڈ کے ضلع اترکاشی کے پرولا میں مبینہ تبدیلیٔ مذہب کے معاملے کو لے کر کافی ہنگامہ ہوا، جس کے بعد پولیس نے پادری امن پاسٹر اور ان کی اہلیہ ایکتا کو گرفتار کر لیا ہے۔ دیر رات دہرادون کے پرنس چوک سے اترکاشی کی نوگاؤں پولس نے اس معاملے میں دونوں جوڑے کو گرفتار کر لیا۔ پادری اور ان کی اہلیہ کو مبینہ تبدیلیٔ مذہب کے معاملے میں نئے قانون کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ 23 دسمبر 2022 کو اترکاشی میں مبینہ تبدیلیٔ مذہب کے معاملے میں پجاری سمیت سات لوگوں کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ اتراکھنڈ میں نئے قانون کے تحت دفعات بڑھا دی گئی ہیں۔ اس کے بعد پولیس ہیڈکوارٹر کی نگرانی میں مسلسل تفتیش جاری ہے۔ اس سلسلے میں پادری اور ان کی بیوی کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ الزام ہے کہ گزشتہ دسمبر 2022 میں کرسمس سے دو دن قبل پرولا کے کئی گاؤں میں مبینہ طور پر تبدیلیٔ مذہب کا معاملہ سامنے آیا تھا اور تبدیلیٔ مذہب قانون کے تحت تبدیلیٔ مذہب کے الزام میں پادری سمیت سات افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ یہ واقعہ 23 دسمبر 2022 کا ہے۔ تبدیلیٔ مذہب کا ترمیمی قانون 22 دسمبر 2022 کو اتراکھنڈ میں نافذ ہوا۔ نئے قانون کے تحت 10 سال قید، جرمانہ اور گرفتاری کی سزا ہے۔ اسی نئے قانون کے تحت اترکاشی پولیس نے اس معاملے میں کارروائی کو اپ ڈیٹ کرتے ہوئے بدھ کی رات پادری اور ان کی بیوی کو گرفتار کر لیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ آنے والے دنوں میں نئے قانون کے تحت دیگر ملزمان کو بھی گرفتار کیا جا سکتا ہے۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ اتراکھنڈ میں ایک ماہ میں دہرادون، اترکاشی (پرولا) اور ہریدوار میں تبدیلیٔ مذہب کے تین معاملات درج کیے گئے ہیں۔

غازی آباد میں پولیس کی پٹائی سے آٹو ڈرائیور ہلاک

غازی آباد: اترپردیش کے غازی آباد ضلع میں مبینہ طور پر پولیس کی پٹائی سے آٹو ڈرائیور دھرم پال یادو کی موت ہوگئی کنوانی چوکی کے انچارج رویندر کمار اور 2 کانسٹیبلوں کے خلاف غیر ارادتاً قتل (IPC-304) کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ اکھلیش یادو نے اس واقعہ کو شرمناک بتاتے ہوئے ایک کروڑ روپے کے معاوضے کا مطالبہ کیا ہے، انہوں نے کہا کہ یوپی پولیس بے گناہوں کو مار رہی ہے، الزام ہے کہ پولس آٹو ڈرائیور کو چوکی پر لے گئی اور وہاں اسے بہت مارا پیٹا گیا، جس کی وجہ سے اس کی موت ہوگئی۔ 25 سالہ دھرم پال یادو ضلع کاس گنج کے اماپور تھانہ علاقے کے تحت گاؤں نانگلا بنس کا رہنے والا تھا، وہ غازی آباد کے اندراپورم تھانہ علاقے کے کنوانی گاؤں میں اپنے خاندان کے ساتھ رہتا تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ دھرم پال یہاں آٹو چلاتا تھا۔ بہنوئی اروند یادو کے مطابق دھرم پال گزشتہ رات 10 بجے آٹو سے گھر لوٹ رہا تھا، راستے میں ایک سائیکل سے ٹکر ہوگئی، اس کے بعد کانوانی چوکی کی پولیس نے دھرم پال کو حراست میں لے لیا اور اسے بہت مارا پیٹا گیا، پولیس نے دھرم پال کو رات 1.30 بجے بے ہوشی کی حالت میں اس کے رشتہ داروں کے حوالے کیا اور 30 منٹ بعد اس کی موت ہوگئی، اہل خانہ کا الزام ہے کہ موت پولیس کی پٹائی سے ہوئی ہے۔ اس معاملے میں ڈی سی پی دیکشا شرما کا کہنا ہے کہ فی الحال مقدمہ درج کر لیا گیا ہے اور مزید تفتیش جاری ہے، حقائق کی بنیاد پر ہی مزید کارروائی کی جائے گی۔ اس معاملے میں ایس پی سپریمو اکھلیش یادو نے ٹویٹ کیا کہ" کانپور میں بلونت سنگھ کے بعد اب غازی آباد میں آٹو ڈرائیور دھرم پال یادو کی پولیس حراست میں موت انتہائی شرمناک ہے۔ دونوں مرنے والوں کی بیویوں کو سرکاری نوکری اور ایک ایک کروڑ روپے کا معاوضہ حکومت کو دینا چاہیے۔ سماج وادی پارٹی نے آفیشل ہینڈل سے ٹویٹ کیا" غازی آباد میں حراست کے دوران پولیس کی پٹائی سے آٹو ڈرائیور دھرم پال یادو کی موت، انتہائی افسوسناک، سماج وادی پارٹی متاثرہ کے خاندان کو 5 لاکھ روپے کی مالی مدد فراہم کرے گی۔ اور کہا کہ حکومت اہل خانہ کو ایک کروڑ روپے کا معاوضہ دے اور ملزم پولیس اہلکاروں کو جیل بھیجے۔

رشوت لیتے ہوئے بی جے پی لیڈر کیمرے میں قید کانگریس نے جاری کیا فوٹیج

بھوپال، 12 جنوری (ذرائع) مدھیہ پردیش کانگریس نے آج ایک ویڈیو جاری کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ آگر مالوا ضلع میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کا ایک مقامی لیڈر پانچ لاکھ روپے کی رشوت لے رہا ہے ریاستی کانگریس کے میڈیا ڈپارٹمنٹ کے صدر کے کے مشرا نے ایک ٹویٹ کے ذریعے تقریباً 50 سیکنڈ کا ویڈیو جاری کرتے ہوئے کہا کہ آگر میں بی جے پی بلاک صدر، خودکشی کے معاملے میں ملزم سے پانچ لاکھ روپے لیتے ہوئے کیمرے میں قید۔ انہوں نے ریاست کے مختلف اضلاع میں حال ہی میں قانون و انتظام سے متعلق کچھ حالیہ واقعات کا بھی ذکر کیا اور امن و قانون پر سوالات اٹھائے۔ مسٹر مشرا نے لکھا ہے "ساگر سے آگر بے حال۔ پنا میں غیر قانونی کانکنی، وزیر معدنیات کے بھائی نے چلائی گولی۔ ٹیکم گڑھ، کھدائی تنازعہ، بی جے پی ایم ایل اے کے حامیوں نے پولیس کو پیٹا۔ نرمداپورم، بی جے پی کے دو دھڑوں میں ریوالور نکلی۔ آگر میں بی جے پی بلاک صدر، خودکشی کے معاملے میں ملزم سے 5 لاکھ لیتے ہوئے کیمرے میں قید۔ ساگر میں اے ایس آئی کا اغوا۔ گنڈ راج۔ کانگریس کے کچھ دوسرے لیڈروں نے بھی بی جے پی لیڈر کے مبینہ طور پر رشوت لینے کا ویڈیو وائرل کیا ہے۔

جیو نے 100 دنوں میں 101 شہروں میں 5 جی لانچ کر کے نیا ریکارڈ قائم کیا



نئی دہلی: جیو نے 100 دنوں میں 101 شہروں میں حقیقی 5 جی لانچ کر کے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے، تمل ناڈو کے انفارمیشن ٹیکنالوجی کے وزیر تھیرو ٹی منو تھنگراج نے کوئمبٹور، مدورائی، تروچیراپلی، سیلم، ہوسور اور ویلور کے شہروں میں جیو ٹرو 5 جی نیٹ ورک کا آغاز کیا، ان 6 شہروں کے ساتھ ہی جیو کے 5 جی نیٹ ورک سے جڑے شہروں کی تعداد 101 تک پہنچ گئی ہے۔ لانچ کے موقع پر بات کرتے ہوئے آئی ٹی کے وزیر منو تھنگراج نے کہا" مجھے تمل ناڈو میں جیو کی ٹرو 5 جی خدمات شروع کرنے پر خوشی ہو رہی ہے۔ 5 جی خدمات تمل ناڈو کے لوگوں کے لیے سمندری تبدیلیاں اور فوائد لیکر آئیں گی۔ تمل ناڈو میں 5 جی خدمات کے آغاز سے اسٹارٹ اپس کو بڑا فروغ ملے گا۔ خاص طور پر وہ اسٹارٹ اپ جو انٹرنیٹ آف تھنگز، بلاک چین، مصنوعی ذہانت، مشین لرننگ اور ڈیٹا اینالیٹکس جیسی نئی ٹیکنالوجیز پر کام کر رہے ہیں۔ جیو کے ترجمان نے کہا" ہم جیو ٹرو 5 جی سروس کو تامل ناڈو کے مزید چھ شہروں تک پھیلانے کے لیے پرجوش ہیں۔ جلد ہی جلد ٹرو 5 جی نیٹ ورک پورے تمل ناڈو میں دستیاب ہوگا۔ دسمبر 2023 تک، جیو کی ٹرو 5 جی خدمات تمل ناڈو کے ہر گاؤں اور ہر قصبے میں دستیاب ہوں گی۔ جیو نے تمل ناڈو میں 5 جی نیٹ ورک قائم کرنے کے لیے 000,40 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کی ہے۔ اس سے تمل ناڈو میں تقریباً 1 لاکھ لوگوں کو براہ راست اور بالواسطہ روزگار ملا ہے۔ یہ ریاست کے تئیں ہماری وابستگی کو ظاہر کرتا ہے۔ جیو کے 5 جی رول آؤٹ کی رفتار اس کی حریف کمپنیوں سے زیادہ تیز ہے۔ جیو کے 101 شہروں کے مقابلے میں ایئرٹیل صرف 27 شہروں میں اپنی 5 جی سروس شروع کرنے میں کامیاب رہا ہے۔ اسی وقت وی آئی یعنی ووڈا آئیڈیا کے صارفین اب بھی 5 جی کے آغاز کا انتظار کر رہے ہیں۔ ریلائنس جیو نے 4 اکتوبر 2022 کو 4 شہروں میں جیو ٹرو 5 جی لانچ کر کے 5 جی رول آؤٹ کا آغاز کیا اور صرف 100 دنوں کے اندر اس کی سروس تقریباً 101 شہروں تک پہنچ گئی۔ ان میں کئی چھوٹے اور بڑے شہروں کے ساتھ دہلی، ممبئی، چنئی اور کولکاتہ جیسے میٹرو شہر بھی شامل ہیں۔ جیو نے اپنے حقیقی 5 جی نیٹ ورک کو مذہبی اہمیت کے مقامات جیسے ناتھدوارا، مہاکال مندر، کامکھیا مندر، گرووائر، تروپتی پر بھی دستیاب کرایا ہے۔

گستاخِ رسول ﷺ نوپور شرما کو دہلی پولیس نے اسلحہ لائسنس جاری کیا

نئی دہلی: 12رجنوری (عصر حاضر نیوز) ایک نیوز چینل پر بحث کے دوران پیغمبر اسلامؐ کے خلاف قابل اعتراض تبصرہ کرنے کے بعد زیر بحث آجانے والی بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی سابق ترجمان نوپور شرما کو دہلی پولیس نے اسلحہ لائسنس جاری کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق نوپور کو یہ لائسنس پولیس نے خود کے دفاع کے لیے جاری کیا گیا ہے۔ دہلی پولیس کا کہنا ہے کہ قابل اعتراض بیان کے بعد نوپور کو جان سے مارنے کی کئی دھمکیاں دی گئیں، جس کے بعد انہیں یہ آرم لائسنس فراہم کیا گیا۔ خیال رہے کہ ایک ٹی وی چینل پر بحث کے دوران توہین آمیز بیان دینے کے بعد نوپور شرما ایک طویل عرصے تک تنازعات کا شکار رہی اور اسے مبینہ طور پر کئی مرتبہ جان سے مارنے کی دھمکیاں دی گئیں۔ نوپور شرما کے خلاف کئی مقدمات بھی درج کیے گئے ہیں۔ عرب ممالک میں نوپور شرما کے خلاف تحریک چلائے جانے کے بعد بھارتیہ جنتا پارٹی نے اپنی قومی ترجمان نوپور شرما کو پارٹی سے معطل کر دیا تھا۔ اس کے علاوہ نوپور کی حمایت کرنے اور قابل اعتراض بیان دینے والے دہلی یونٹ کے میڈیا سربراہ نوین کمار جندل کو پارٹی سے نکال دیا گیا تھا۔ اس معاملے پر ہنگامہ آرائی کے بعد بی جے پی نے ایک طرح سے دونوں لیڈروں کے بیانات سے کنارہ کشی کرتے ہوئے بیان جاری کیا اور کہا کہ وہ تمام مذاہب کا احترام کرتی ہے اور کسی بھی مذہب کے عبادت گزار لوگوں کی توہین قبول نہیں کرتی۔ بی جے پی سے معطلی کے بعد نوپور شرما نے غیر مشروط طور پر اپنا بیان واپس لے لیا تھا۔ اس کا کہنا تھا کہ اس کا مقصد کسی کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانا نہیں تھا۔ بعد ازاں، پچھلے سال جولائی کے مہینے میں سپریم کورٹ نے بی جے پی کی معطل ترجمان نوپور شرما کو پیغمبر اسلامؐ کے بارے میں ان کے ریمارکس کے لیے کئی ریاستوں میں ان کے خلاف درج ایف آئی آر/شکایات کے سلسلے میں تعزیری کارروائی سے تحفظ فراہم کیا۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جے بی پاردی والا کی بنچ نے یکم جولائی کے اپنے حکم میں شرما کو مبینہ طور پر جان سے مارنے کی دھمکیوں کا نوٹس لیتے ہوئے مستقبل کی ایف آئی آر/شکایات میں بھی تعزیری کارروائی سے مستثنیٰ قرار دیا تھا۔

اسرائیل اور ترکیہ کے تعلقات میں طویل بحران کے بعد گرمجوشی

ترکیہ کے سفیر ساکر اوزکان ترونلر نے اپنی سفارتی دستاویزات اسرائیلی صدر اسحاق ہرزوگ کے حوالے کیا

اسرائیل اور ترکیہ کے درمیان تعلقات میں گرم جوشی آنے کے بعد ترکیہ کا سفیر اسرائیل میں باضابطہ سرگرم ہو گیا ہے۔ بدھ کے روز ترکیہ کے سفیر ساکر اوزکان ترونلر نے اپنی سفارتی دستاویزات اسرائیلی صدر اسحاق ہرزوگ کو پیش کر دیں۔ اسرائیل اور ترکیہ کے تعلقات میں طویل بحران کے بعد یہ تازہ ترین بڑی پیش رفت ہے۔ یہ تعلقات 2010 میں اس وقت بری طرح منجمد کر دیے گئے تھے جب اسرائیل کی طرف سے ترکیہ کے بحری جہاز کو نشان بنایا گیا تھا۔ یہ ترک جہاز غزہ کی اسرائیلی ناکہ بندی توڑنے کی کوشش کے لیے آگے بڑھ رہا تھا۔ بدھ کے روز ترکیہ کے سفیر سے سفارتی دستاویزات وصول کرتے ہوئے اسرائیل صدر نے کہا' آج ہم نے ایک اور اہم قدم بڑھایا ہے تاکہ تعلقات کی مضبوطی کا ایک اور سنگ میل طے کرسکیں۔ ہماری ترکیہ کے ساتھ دوستی اور گہری ہوگی۔ واضح رہے اسرائیل اور ترکیہ کے درمیان تعلقات غزہ پر اسرائیلی حملے سے 2008 میں خراب ہونا شروع ہوئے اور 2010 میں شدت آگئی، جب ترک جہاز پر حملے سے دس ترک شہری جاں بحق ہو گئے تھے۔ 2016 میں ان دوطرفہ تعلقات میں قدرے بہتری ہوئی مگر 2018 میں غزہ پر اسرائیلی حملے کے بعد پھر بگاڑ میں چلے گئے۔ تاہم 2022



مارچ میں اسرائیلی صدر نے ترکی کا دورہ کیا اور اگست 2022 میں دونوں نے مکمل سفارتی تعلقات بحال کرنے پر اتفاق کیا۔ پچھلے ماہ اسرائیل کی نئی سفیر نے صدر طیب ایردوآن کو اپنی سفارتی دستاویزات پیش کی تھیں اور نیتن یاہو کی نئی حکومت کی تشکیل کے دوسرے ہفتے میں ترکیہ کے سفیر نے اسرائیلی صدر کے اپنی سفارتی دستاویزات پیش کر دی ہیں۔

شراب نوشی کے استعمال سے 3 ملین سالانہ اموات ہوتی ہیں: ڈبلو ایچ او



عالمی طبی ادارے نے کہا ہے کہ شراب انسانی صحت کے لئے نقصاندہ ہے اور اس کے استعمال سے بہت سارے طبی مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ ڈبلو ایچ او نے اعتراف کیا کہ شراب قومی اور عالمی سطح پر سماجی تعلقات میں معمول کا حصہ ہے لیکن اس کے نقصانات بہت ہیں۔ شراب کے استعمال سے ہر سال عالمی سطح پر 3 ملین اموات کے ساتھ ساتھ لاکھوں لوگوں کی معذوری اور خراب صحت کا بھی شکار ہو جاتے ہیں۔ مجموعی طور پر شراب کے استعمال سے پیدا ہونے والی بیماریوں کا عالمی بوجھ 1.5 فیصد ہے۔ شراب کا نقصان دہ استعمال مردوں اور عورتوں کے لیے بالترتیب 1.7 فیصد اور 2.2 فیصد بیماری کے عالمی بوجھ کے لیے ذمہ دار ہے۔ شراب 15 سے 49 سال کی عمر کے لوگوں میں قبل از وقت اموات اور معذوری کا سب سے بڑا خطرہ ہے، جو اس عمر کے گروپ میں ہونے والی تمام اموات کا 10 فیصد ہے۔ پسماندہ اور خاص طور پر کمزور آبادی میں شراب سے متعلق موت اور اسپتال میں داخل ہونے کی شرح زیادہ ہے۔ خیال رہے کہ قطر میں فیفا عالمی کپ کے انعقاد کے خلاف سب سے زیادہ اس بات کی تنقید کی جارہی تھی کہ وہاں شراب نوشی پر پابندی ہے۔ قطر کیا دیگر اسلامی ممالک میں ویسے تو قانونی طور پر شراب نوشی پر پابندی ہے لیکن کئی ایسے ممالک ہیں جو اسلامی ریاست نہیں ہیں لیکن پھر بھی شراب نوشی کی ان ممالک کی ریاستوں میں اجازت نہیں ہے۔ خود ہندوستان کی کئی ریاستوں میں جہاں شراب پر پابندی ہے وہیں کچھ ریاستوں میں ایکسائز یعنی شراب کے تعلق سے پالیسی ہے اور ان ریاستوں کی کوشش رہتی ہے کہ شراب کی فروخت کو آسان بنا دیا جائے تاکہ ریاست کے خزانہ میں اضافہ ہوسکے۔ ہندوستان میں جس ریاست سے وزیر اعظم نریندر مودی آتے ہیں وہاں پر شراب پر پابندی ہے اور کچھ ایسی ہی پابندی ریاست بہار میں بھی ہے۔ اس کے برعکس دہلی کی حکومت پر الزام بھی ہے اور اس بات کی کوشش بھی رہتی ہے کہ کیسے شراب کی فروخت کو بڑھاوا دیا جائے تاکہ خزانہ میں اضافہ ہوسکے۔ لیکن جو بات عالمی طبی ادارے یعنی ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی جانب سے آئی ہے اس نے قطر اور اسلامی ممالک میں شراب کے استعمال کی پابندی پر مہر لگا دی ہے۔ عالمی طبی ادارے نے شراب کے استعمال کے نقصانات پر روشنی ڈالتے ہوئے جو اعداد وشمار پیش کئے ہیں اس نے اسلام کے اس پہلو کو ایک بار پھر سے اجاگر کر دیا ہے اور مہر لگا دی ہے کہ شراب کیوں اسلام میں حرام ہے۔ قطر کی ہم کتنی بھی تنقید کریں لیکن یہ حقیقت ہے کہ شراب کا استعمال انسانی صحت کے لئے نقصاندہ ہے۔ کیجریوال حکومت کو بھی چاہئے کہ وہ خزانہ میں اضافہ کے نام پر شراب کی فروخت میں اضافہ کے بجائے اس کی حوصلہ شکنی کریں۔

یوکرین پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی میٹنگ 17 جنوری کو

اقوام متحدہ 12 جنوری (ایجنسیز) اقوام متحدہ میں روس کے نائب مستقل نمائندے دمتری پولانسکی نے اعلان کیا کہ ماسکو کی پہل پر یوکرین پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی میٹنگ 17 جنوری کو منعقد ہوگی پولانسکی نے سوشل میڈیا ٹیلی گرام پر کہا ''میں اگلے ہفتے (17 جنوری) کے اوائل



میں یوکرین پر سلامتی کونسل میں کیا ہونے والا ہے اس کے بارے میں کچھ نہیں کہوں گا، ہمارے مخالفین کو ابھی تک اندھیرے میں رہنے دیں (حالانکہ ہم ان کے عادی کر چکے ہیں کہ ہم اپنے ساتھ ان کی 'روس مخالف' میٹنگ کا جواب کسی ایسے موضوع پر دینے کی کوشش کریں جو ان کے لیے تکلیف دہ ہو)''۔ انہوں نے کہا کہ روس 17 جنوری کو ڈان باس پر دسمبر کی گولہ باری سے متعلق سلامتی کونسل کا غیر رسمی اجلاس بھی منعقد کرے گا۔ مسٹر پولانسکی نے کہا ''دلچسپ مقررین اور حقائق ہوں گے- جیسا کہ آپ جانتے ہیں، اس طرح کے اجلاسوں میں، سلامتی کونسل کے رسمی اجلاسوں کے برعکس، ہم ویڈیو اور تصویری مواد دکھا سکتے ہیں۔

سسٹم میں خرابی، امریکہ میں اندرون ملک پروازیں متاثر

واشنگٹن: امریکہ میں سسٹم کی خرابی کے باعث ملک بھر میں اندرون ملک پروازوں کی روانگی کو روک دیا گیا ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق امریکہ کی فیڈرل ایوی ایشن اتھارٹی (ایف اے اے) نے بدھ کے روز سسٹم میں بڑی فنی خرابی کے باعث اندرون ملک تمام پروازوں کو روک دیا ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ 'سسٹم میں خرابی کے بعد اب اندرون ملک پروازوں کو آہستہ آہستہ بحال کیا جا رہا ہے۔' ایئر لائنز اور ایئر پورٹس کو ملک بھر میں پروازوں کے رُکنے کی خبر دی گئی ہے تاہم وائٹ ہاؤس کی جانب سے اس بات کی تصدیق کی گئی کہ 'ابھی تک سسٹم میں کسی سائبر حملے کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔' ایف اے اے کا کہنا ہے کہ پروازوں کے عملے کو خطرات سے آگاہ کرنے والے اور ہوائی اڈوں کی تبدیلی کے بارے میں بتانے والے 'نوٹس ٹو ایئر مشنز سسٹم' میں خرابی آنے کے بعد پروازوں کو روکا گیا ہے۔ اسی سلسلے میں امریکہ کے صدر جو بائیڈن نے رپورٹرز سے بات کرتے ہوئے کہا کہ انہیں ٹرانسپورٹیشن کے سیکریٹری کی جانب سے بریفنگ دی گئی ہے کہ 'پروازیں محفوظ طریقے سے اتر سکتی ہیں لیکن اُڑان نہیں بھر سکتیں۔' امریکہ صدر نے مزید کہا کہ 'انہیں ابھی تک اس کی وجوہات نہیں معلوم ہوسکی ہیں، لیکن انہیں امید ہے کہ کچھ ہی گھنٹوں میں معلوم ہو جائے گا کہ مسئلہ کیا ہے اور پھر اسے اسی طرح حل کیا جائے گا۔' دوسری جانب ایف اے اے نے کہا ہے کہ 'نوٹس ٹو ایئر مشنز سسٹم' میں خرابی کو ٹھیک کرنے پر کام کیا جا رہا ہے اور کچھ فنکشن ٹھیک ہو رہے ہیں۔

پیرو میں بڑی لہروں کے باعث 85 بندرگاہیں بند

لیما، 12 جنوری (ایجنسی) پیرو کے ساحل پر غیر معمولی طور پر بڑی لہروں کی وجہ سے کم از کم ایک شخص کی موت ہو گئی اور تقریباً 85 بندرگاہوں کو بند کرنا پڑا۔ نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف سول ڈیفنس (انڈیسی) نے یہ اطلاع دی ہے۔ انڈیسی نے اطلاع دی کہ لہروں نے ساحلی پٹی کو دو دن تک ''ہلکی سے مضبوط شدت'' تک محدود کر دیا ہے اور پیرو کے پورے ساحل کے ساتھ ساتھ بندرگاہوں کو حفاظتی اقدام کے طور پر 16 جنوری تک بند کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''بندرگاہوں اور ماہی گیری کی سرگرمیوں کو معطل کرنے اور بندرگاہ پر جہازوں کی واپسی کی سفارش کی گئی ہے۔ مقامی میڈیا نے بدھ کے روز اطلاع دی ہے کہ پیرو کے شمال مغربی پیورا علاقے میں مچھلیاں پکڑنے کے دوران 70 سالہ سینٹوس کیرا اسکو کلاویجو منگل کو لہروں کی زد میں آکر ڈوب گیا۔ اس کا بیٹا چھوٹی کشتی میں اس کے ساتھ تھا۔ ان کی کشتی تیز لہروں کی وجہ سے الٹ گئی۔ بیٹا اپنے باپ کو ساحل پر لانے میں کامیاب ہو گیا لیکن اسے بچانے کی کوششیں ناکام ہو گئیں۔ پیورا میں ماہی گیروں نے ''ذاتی اور مادی نقصان'' کی اطلاع دی، جس میں تباہ شدہ کشتیاں اور تباہ شدہ گودی شامل ہیں۔

روس-ایران کے درمیان دوطرفہ تعاون اور شام کے بحران پر تبادلہ خیال

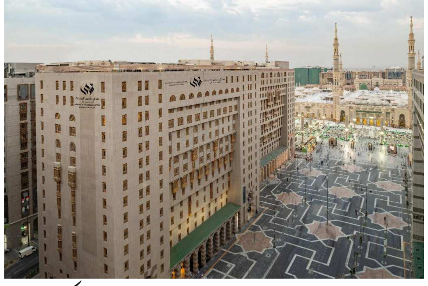
ماسکو، 12 جنوری (ذرائع) روس کے صدر ولادیمیر پوتن اور ایرانی صدر ابراہیم رئیسی نے دوطرفہ تعاون اور شام کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا روسی صدارتی دفتر 'کریملن' نے بدھ کو یہ اطلاع دی اس میں کہا گیا ہے کہ دونوں لیڈروں نے اپنی فون پر بات چیت میں توانائی، ٹرانسپورٹ اور لاجسٹکس کے شعبوں میں ''باہمی طور پر فائدہ مند'' پروجیکٹوں کے نفاذ سمیت تمام شعبوں میں دوطرفہ تعاون کو مزید فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ مسٹر پوتن اور مسٹر رئیسی دونوں نے آستانہ عمل کے فریم ورک کے اندر کئے گئے مشترکہ کام کا خیر مقدم کیا، جس نے شام کے حل کے عمل میں اہم رول ادا کیا ہے۔ کریملن کے مطابق دونوں صدور نے شام میں حالات کو معمول پر لانے اور اس کی علاقائی سالمیت کو بحال کرنے کے لیے تعاون جاری رکھنے کی اہمیت پر اتفاق ظاہر کیا۔

حرمین ایکسپریس کے ذریعہ ایک گھنٹے میں 72 ہزار عازمین سفر کر پائیں گے



جدہ: 12رجنوری (ذرائع) حرمین ایکسپریس انتظامیہ کے ڈائریکٹر جنرل انجینیئر یاسر خواجی نے کہا ہے کہ 'حج سیزن کے دوران 17 ٹرینیں چلائی جائیں گی۔ ایک گھنٹے میں 72 ہزار عازمین کو حرمین ایکسپریس کے ذریعے سفر کی سہولت مہیا ہوگی۔' یاسر خواجی نے یہ وضاحتی بیان نئے حج سیزن میں کورونا وبا سے پہلے کے کوٹے کی بحالی کے حوالے سے دیا ہے۔ اس بحالی سے بیرون مملکت سے آنے والے عازمین کی تعداد بڑھے گی۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ 'سعودی عرب میں ریلوے لائن کمپنی 'سار' مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ ٹرین کے ذریعے عازمین حج کو آمدورفت کی سہولت فراہم کرے گی۔ منیٰ، مزدلفہ اور عرفات میں بھی سفر کی سہولت ہوگی۔' انہوں نے کہا کہ 'حرمین ایکسپریس گاڑیوں اور بسوں کے مقابلے میں عازمین کو مکہ سے مدینہ اور مدینہ سے مکہ ریکارڈ وقت میں منتقل کرے گی۔ ایک شہر سے دوسرے شہر کا سفر ڈھائی گھنٹے میں طے ہوگا۔ یہ سفر گاڑیوں اور بسوں کے مقابلے میں محفوظ بھی ہوگا۔' انہوں نے مزید کہا کہ 'پچھلے سال ٹرین کے ذریعے عازمین کو سفر کی سہولت فراہم کرنے کی کوششیں کامیاب رہی تھی۔ 1.35 ملین سے زیادہ حجاج نے ٹرین سے سفر کیا تھا۔'

مسجد نبوی کے قریب مزید 46 ہزار سے زائد ہوٹل کمرے اور تجارتی مراکز



سعودی عرب میں روی المدینہ ہولڈنگ کمپنی کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر ابراہیم الراشد نے کہا ہے کہ '2030 تک مسجد نبوی کے اطراف میں 46 ہزار سے زیادہ ہوٹل کمرے اور متعدد تجارتی و تفریحی مراکز قائم کیے جائیں گے۔' ایکسپو حج 2023 میں 'زائرین کے لیے رہائش کی سہولتیں' کے عنوان سے ایک مباحثے کا اہتمام کیا گیا۔ مباحثے کے آغاز میں وزارت حج وعمرہ کی جانب سے زائرین کو فراہم کی جانے والی قیام وطعام کی سہولتوں کا تعارف کرایا گیا۔ سرکاری خبر رساں ادارے ایس پی اے کے مطابق ابراہیم الراشد نے کہا کہ 'رہائشی کمروں اور تجارتی و تفریحاتی مراکز کے قیام کے منصوبوں کا بنیادی مقصد مدینہ آنے والے حج وعمرہ زائرین کے سفر کو یادگار بنانا ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'کوشش ہے کہ زائرین کو اعلیٰ معیار کی خدمات فراہم کی جائیں۔ روی المدینہ کمپنی مدینہ منورہ میں مثالی منصوبے شروع کرے گی۔ آرکیٹکس کے ساتھ معاہدے کیے جا چکے ہیں۔ پروجیکٹ کو چلانے کے لیے ماہرین کی خدمات حاصل کی جائیں گی۔' ابراہیم الراشد نے بتایا کہ 'پروجیکٹ کا ایک بڑا ہدف یہ ہے کہ زائرین کو رہائشی کمروں، تجارتی و تفریحی مراکز سے مسجد نبوی تک آمد ورفت کی سہولت میسر ہو۔ پیدل چلنے اور گاڑیوں کے راستے الگ الگ ہوں۔ مسجد نبوی تک واکنگ کے لیے ایک الگ ٹریک ہو۔

درس قرآن

جو خالق ومالک ہے وہی معبود ومستعان بھی ہے

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

ترجمہ: ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

تشریح: اس آیت میں دو باتیں بیان کی گئی ہیں:

۱۔ ہم سب تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔

۲۔ اور ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

ایک کمزور بندہ کی جانب سے ایک طاقتور پروردگار کی خدمتِ بابرکت میں یہ ایک جذباتی خطاب ہے کہ اے رَبِّ الْعَالَمِينَ اور اے مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمارا قیام تیرے لئے، ہمارا رکوع تیرے لئے، ہمارا قومہ تیرے لئے، ہمارا سجدہ تیرے لئے، ہمارا قعدہ تیرے لئے ہے اور إِيَّاكَ کے ذریعہ صرف اور صرف ایک رب واحد کی عبادت کا اعلان ہو رہا ہے کہ یہ عبادت نہ سورج کی ہے نہ چاند کی، نہ زمین کی ہے نہ آسمان کی، نہ سیاروں کی ہے نہ ستاروں کی، نہ پتھر کی ہے نہ آگ کی بلکہ ہماری عبادت صرف اور صرف اس رب ذوالجلال کیلئے ہے جو معبود برحق ہے۔ اگر دنیا کی ساری طاقتیں ہم کو اللہ تعالیٰ کی عبادت سے ہٹا کر زمین یا سورج کی عبادت میں لگانا چاہیں تو ہمارے دل کے اندر چھپا ہوا ایمان یہ آواز دے گا کہ ہم مخلوق کی عبادت کیلئے پیدا نہیں کئے گئے، ہم تو بس اپنے خالق حقیقی کی عبادت کیلئے پیدا کئے گئے ہیں اور اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ کے اس جملہ میں بندہ نے یہ نہیں کہا ہے کہ میں تیری ہی عبادت کرتا ہوں اور میں تجھ ہی سے مدد طلب کرتا ہوں بلکہ ہم (جمع) کا صیغہ استعمال کیا گیا۔ اس تصور کے ساتھ کہ اے اللہ تیری عبادت میں اکیلا ہی نہیں کر رہا ہوں بلکہ ہم سب تیری عبادت کر رہے ہیں۔ اس جملہ میں وحدانیت کے ساتھ وحدتِ اسلامی بھی ہے کہ ہم سب اے اللہ آپ ہی کی عبادت پر متفق ہیں۔ عبادت کا لفظ صرف اور صرف ذاتِ الٰہی کے لئے مختص ہے۔ سورۂ بقرہ کی آیت نمبر ۲۱ میں یوں کہا گیا يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ اے لوگو! تم اپنے رب ہی کی عبادت کرو۔ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ہم آپ ہی سے مدد طلب کرتے ہیں، اس سے یہ سبق دے دیا گیا ہے کہ جس کی عبادت کی جا رہی ہے مدد ونصرت بھی اسی سے طلب کرنا چاہئے اور ساری ہی مخلوق کا مددگار تسلیم کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر جو لوگ کسی اور سے مدد طلب کرتے ہیں وہ رب ذوالجلال کی اس سرزمین میں باغی کا درجہ رکھتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ایسے باغیوں کو ہرگز معاف نہیں کرے گا۔

ماخوذ از: عام فہم درس قرآن، جلد اول۔ از: مولانا غیاث احمد رشادی

درس حدیث

شریعت سے دوری اور غیروں کی نقالی کا فتنہ

حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب نعمانی دامت برکاتہم

عن أبي سعيد رضی اللہ عنہ قال: قال رسول الله ﷺ لتتبعن سنن من قبلكم شبرا بشبر وذراعا بذراع حتى لو دخلوا جحر ضب تبعتموهم الخ

(متفق علیه)

ترجمہ: حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ارشاد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا تم لوگ ضرور اپنے سے پہلے لوگوں کے طریقے کی پیروی کروگے، ایک ایک بالشت اور ایک ایک ہاتھ، یہاں تک کہ اگر وہ کسی گوہ کی سوراخ میں داخل ہونے لگیں تو تم بھی ان کے پیچھے داخل ہوگے۔

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جو مبارک دور تھا وہ خیر القرون میں بھی سب سے افضل تھا، نیکی غالب تھی، کوئی آدمی برا کام کرنا بھی چاہتا تو اس کو بڑی دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا، خود آں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنفس نفیس صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے درمیان تشریف فرما تھے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دور گزرا، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا دور آیا، تابعین کا زمانہ آیا اس طرح عہد نبوت دور ہوتا چلا گیا اور اسی درجہ خیریت اور بھلائی بھی متاثر ہوتی رہی اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہر بعد والا زمانہ پہلے والے زمانے کے مقابلے میں خراب ہوگا اور امت پر ایسا دور آئے گا کہ میری امت واضح شریعت، اسلامی تعلیمات اور نبوی ہدایات کو چھوڑ کر نصاریٰ کے طریقوں کی پیروی کرنے لگے گی اور ایسی نقالی کرے گی کہ بالکل قدم سے قدم ملا کر چلے گی، ایک ایک بالشت ان کے پیچھے جائے گی اور نتیجہ یہ ہوگا کہ جو پھٹکار ان پر ہوئی اسی کی یہ بھی مستحق ہو جائے گی۔

آج ہم غور کریں کہ چار جانب سے مسلمانوں پر ہر عرصہ حیات تنگ کیا جا رہا ہے، ان کے عائلی قوانین پر قدغن لگانے کی باتیں ہو رہی ہیں، ان کے ایمان کو ملیا میٹ کرنے کی سازشیں رچی جا رہی ہیں، مگر آج بھی ہم خواب غفلت میں ہیں، اپنے انجام ومآل سے بے خبر اغیار کی نقالی کو فخر سمجھ رہے ہیں اور ہمارا دشمن روز بہ روز طاقت ور ہوتا چلا جا رہا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ رب العزت ہمیں احساس زیاں نصیب فرمائے۔ (آمین)

بسنت اور اسلام کا تصور تفریح

مولانا عبدالرشید طلحہ نعمانی

"اسلام" افراط وتفریط سے پاک، ایک اعتدال پسند دین ہے؛ جو ہر چیز میں میانہ روی کو پسند کرتا ہے، اسلامی نظام کوئی بے رنگ اور خشک نظام نہیں؛ جس میں تفریحِ طبع، اور کھیل وورزش کی گنجائش نہ ہو؛ بلکہ وہ فطرتِ انسانی سے ہم آہنگ اور فطری مقاصد کو روبہ عمل لانے والا مذہب ہے۔ اس میں نہ تو خود ساختہ "رہبانیت وعزلت گزینی" کی گنجائش ہے، نہ ہی بے کیف وبے ہنگم زندگی بسر کرنے کی اجازت۔ آسانی فراہم کرنا اور سختیوں سے بچانا شریعت کے اہداف میں داخل ہے؛ جیساکہ ارشادِ خداوندی ہے: خدا تمہارے بارے میں آسانی چاہتا ہے زحمت نہیں چاہتا۔ (سورہ بقرہ)

اسلام آخرت کی کامیابی کو اساسی حیثیت دیتے ہوئے تمام دنیاوی مصالح کی بھی رعایت کرتا ہے، اس کی پاکیزہ تعلیمات میں جہاں ایک طرف عقائد وعبادات، معاشرت ومعاملات اور اخلاقیات وآداب کے اہم مسائل پر توجہ مرکوز کی گئی ہے، وہیں زندگی کے لطیف اور نازک پہلوؤں پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے۔

اسلام سستی اور کاہلی کو پسند نہیں کرتا؛ بلکہ چستی، نشاط اور قوت وطاقت کو پسند کرتا ہے، سیر وسیاحت اور کھیل کود انسانی زندگی کا ایک خوش کن عنصر ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے توانا وتندرست مومن کی تعریف فرمائی ہے: آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: کمزور مومن کے مقابلے طاقتور وتوانا مومن بہتر ہے اور اللہ کے نزدیک زیادہ محبوب ہے۔ (مسلم) حدیث میں "قوت" سے جسمانی قوت کے ساتھ ساتھ ہمت، حوصلہ، شخصیت اور ارادہ بھی مراد ہے؛ تاکہ اس کے ذریعے بندہ عبادات اور جہاد کے تقاضوں کو پورا کرسکے۔

کھیل کود کی شرعی حیثیت:

(الف) ہر وہ کھیل جس میں نہ دین کا فایدہ ہو اور نہ دینا کا۔ وہ ناجائز ہے۔

(ب) جس کھیل میں دین یا دنیا کا کوئی قابل اعتبار فائدہ ہو وہ جائز ہے مگر شرط یہ ہے کہ اس میں مشغولیت کی وجہ سے شریعت کے کسی حکم کی پامالی نہ ہو۔

(ج) جس کھیل سے دین یا دنیا کا کوئی فائدہ حاصل ہوسکتا ہو لیکن اس میں کوئی خلاف شریعت چیز شامل ہوجائے تو وہ ناجائز ہے، جیسے تیر اندازی یا گھڑ دوڑ وغیرہ میں جب قمار اور جوئے کی کوئی صورت پیدا ہوجائے تو یہ ناجائز ہوگا، یونہی کوئی ایسا کھیل جو کفار کے ساتھ مخصوص ہو تو اس کی مشابہت کی وجہ سے وہ بھی ناجائز ہوگا۔ اس وضاحت کے پیش نظر ہم کہہ سکتے ہیں کہ کرکٹ، ہاکی، فٹ بال، والی بال، لان ٹینس، بیڈ منٹن اور ٹیبل ٹینس وغیرہ فی نفسہ جائز ہیں بشرطیکہ شریعت کی رعایت کی جائے لیکن جب ان کھیلوں کو زندگی کا مقصد بنالیا جائے، ان کی خاطر خانگی ذمہ داریاں ہی نہیں اللہ کی عبادت بھی فراموش کر دی جائے، بے پردگی، مرد وزن کا اختلاط، ڈانس اور ناچ بھنگڑے کو ان کھیلوں کا حصہ بنالیا جائے تو پھر بہر صورت ان سے منع کیا جائے گا خواہ کوئی راضی ہو یا ناراض۔ (بسنت کیا ہے)

بسنت ایک غیر اسلامی رسم:

دیوالی، دسہرا اور ہولی کے متعلق تو سب جانتے ہیں کہ یہ ہندوؤں کے مذہبی تہوار ہیں، مگر سنکرانتی اور بسنت وغیرہ کے متعلق یہ غلط فہمی عام پائی جاتی ہے کہ یہ موسمی اور ثقافتی تہوار ہیں۔ ایسا صرف وہی لوگ سمجھتے ہیں جو ان تہواروں میں حصہ تو لیتے ہیں، البتہ ان کا پس منظر جاننے کی زحمت انہوں نے کبھی گوارا نہیں کی، حالاں کہ مورخین کے مطابق یہ خالصتاً ہندوانہ تہوار ہے۔ نامور محقق، مؤرخ اور سائنسدان علامہ ابوریحان البیرونی تقریباً ایک ہزار سال قبل ہندوستان آئے تھے۔ انہوں نے کلر کہار (ضلع چکوال) کے نزدیک ہندوؤں کی معروف یونیورسٹی میں عرصہ دراز تک قیام کیا، وہیں انہوں نے اپنی شہرہ آفاق تصنیف "کتاب الہند" تحریر کی جو آج بھی ہندوستان کی تاریخ کے ضمن میں ایک مستند حوالہ سمجھی جاتی ہے۔ اس کتاب کے باب 76 میں انہوں نے "عیدین اور خوشی کے دن" کے عنوان کے تحت ہندوستان میں منائے جانے والے مختلف مذہبی تہواروں کا ذکر کیا ہے۔ اس باب میں عید "بسنت" کا ذکر کرتے ہوئے علامہ البیرونی لکھتے ہیں "اسی مہینہ میں استوائے ربیعی ہوتا ہے، جس کا نام بسنت ہے، حساب سے اس وقت کا پتہ لگا کر ہندو اس دن عید کرتے ہیں اور برہمنوں کو کھلاتے ہیں، دیوتاؤں کی نذر چڑھاتے ہیں"۔ (کتاب الہند، مترجم: سید اصغر علی: صفحہ 206)

خلاصۂ کلام:

پتنگ بازی غیر مہذب، بے دین اور لامذہب قوم کا شیوا ہے، ہمیں کب زیب دیتا ہے کہ مردود وملعون، بے ضمیر وبے ایمان قوم کے طرز عمل کو اپنا مشغلہ بنائیں، ہمیں تو نعمت عظمی کے طور پر "ہدایت نامہ انسانیت" عطا ہوا؛ تاکہ ہدایت کے روشن چراغ سے دوسری قوم وملل کے گھرانوں کو روشن کریں نہ کہ اپنے گھروں کی ایمانی شمع کو گل کر کے ظلمت کدۂ کفر بنالیں۔ اس لیے ہم اس بات کی بھرپور کوشش کریں کہ غیروں کی مشابہت سے اپنے آپ کو اور اپنی اولاد کو بچائیں؛ تاکہ کل میدان حشر میں سرخروئی ہمارا مقدر ہوسکے۔

اللہ تعالی توفیق عمل نصیب فرمائے۔ آمین

شرعی مسائل اوران کاحل

از: تحفظ شریعت ٹرسٹ

پتنگ بازی اور بسنت منانا

سوال: مفتی صاحب عرض یہ کرنا ہے کہ یہ پتنگ اڑانا کیسا ہے؟ اگر بسنت میں نہ اڑائی جائے تو؟ اور جب پتنگ اڑاتے ہیں تو اس میں پتنگ بازی ہوتی ہے جس میں پتنگ کٹتی ہے تو کیا اس پتنگ کو پکڑنا اور اس کو اڑانا جائز ہے؟

جواب: پتنگ بازی میں پیسوں اور وقت کا ضیاع ہے اور مختلف مواقع پر کئی انسانی جانوں کے ضیاع کی نوبت بھی آچکی ہے، نیز بسنت ہندوانہ رسم ہے، لہذا پتنگ بازی یا بسنت منانا جائز نہیں ہے اور پتنگ پکڑنا بھی جائز نہیں ہے۔

دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

پینٹ کو نیچے سے موڑ کر کے نماز پڑھنا

سوال: حضرت، میرا پینٹ ٹخنوں سے نیچے ہوتا ہے، جب میں نماز پڑھتا ہوں تو پینٹ کو نیچے سے اوپر کی طرف موڑ لیتا ہوں۔کوئی کہتا ہے کہ اندر کی طرف موڑنا چاہئے، صحیح کیا ہے؟

جواب: دونوں طرح موڑ سکتے ہیں؛ البتہ اندر موڑنے میں لباس کی ہیئت باہر موڑنے کے مقابلے میں کم خراب ہوتی ہے۔واضح رہے کہ ٹخنوں سے نیچے پینٹ پہننا مطلق ناجائز ہے، نماز میں بھی اور نماز کے باہر بھی۔واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

بچے کے ہاتھ پیر میں کالا دھاگہ باندھنا

سوال: کیا بچے ک ہاتھ یہ پیر میں کالا دھاگہ اس نیّت سے باندھنا ک نظر نہ لگے جب کہ قرآن ک کچھ سورتیں یاد ہو تو جیسے آیت الکرسی سورہ فاتحہ سورہ اخلاص سورہ ناس سورہ فلق سورہ کافرون سورہ کوثر سورہ ماعون سورہ قریش سورہ فیل سورہ ہمزہ سورہ تکاثر اتنا کافی نہیں ہے کیا کالا دھاگہ باندھنا اس نیّت سے کہ بری نظر سے بچائے گا شرک ہے؟

جواب: بچے کے ہاتھ پیر میں کالا دھاگہ اس تصور سے باندھنا کہ اس سے نظر بد نہیں لگے گی اور دھاگہ نہ باندھنے کی صورت میں نظر بد لگ جائے گی یعنی دھاگہ باندھنے کو موثر حقیقی سمجھنا یہ جاہلیت کا تصور ہے اس عقیدے سے باندھنا ناجائز ہے۔واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

فیس ایپ کے متعلق فتوی

سوال: فیس ایپ کے متعلق فتوی درکار ہے جس میں نوجوان کے بڑھاپے کی تصویر کشی کی جاتی ہے، یعنی وہ ایپ موجودہ شکل وصورت کو بوڑھا کر کے دکھاتی ہے۔

جواب: جس طرح کسی بھی جان دار کی تصویر کشی کرنا بلا ضرورتِ شرعیہ جائز نہیں ہے، اسی طرح جان دار کی تصویر میں ایڈیٹنگ کرنا بھی جائز نہیں ہے، لہذا تصویر پر مشتمل کوئی بھی ایپ بلاضرورت استعمال کرنا جائز نہیں ہے، نیز کسی تصویر میں تبدیلی کر کے دیکھنا لغو اور بے کار عمل ہے، عبث میں وقت ضائع کرنے کے بجائے بامقصد اعمال میں زندگی گزرانی چاہیے، آدمی کے اسلام کا حسن یہ ہے کہ وہ ہر لایعنی بات اور کام سے خود کو بچائے۔فقط واللہ اعلم

دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

بکرا صدقہ کرنا کیسا ہے؟

سوال: میں نے مفتی طارق مسعود صاحب کراچی کا بیان یوٹیوب میں سنا جس سے میں بہت زیادہ تذبذب میں پڑ گیا ہوں، پاکستان میں بکرا صدقہ کرنے کا رواج بہت زیادہ ہے اور اس عمل پر کسی عالم دین نے کوئی آواز نہیں اٹھائی ہے، مگر مفتی صاحب اس عمل کو بدعت قرار دے رہے ہیں۔براہ کرم، اس پر روشنی ڈالیں۔

جواب: فی نفسہ بکرا صدقہ کرنے میں کوئی حرج نہیں، فقیر چاہے اسے اپنے پاس رکھے یا فروخت کر کے ضروریات پوری کرلے؛ لیکن اگر بکرا صدقہ کرنے سے مراد بکرا ذبح کرنا ہے تو اس کی دو صورتیں ہیں ایک یہ کہ نفس ذبح مقصود نہ ہو، بلکہ اعطائے یا اطعام مساکین مقصود ہو ذبح محض ذریعہ ہو، علامت اس کی یہ ہے کہ اگر اسی مقدار میں ایسا ہی گوشت کسی دکان سے مل جائے تو اسی پر اکتفاء کرلے ذبح کا اہتمام نہ کرے۔تب تو یہ جائز و درست ہے؛ لیکن اگر ذبح ہی مقصود ہو تصدق مقصود نہ ہو مثلاً اگر ان سے کہا جائے کہ اس بکرے کو ذبح کرنے کے بجائے اس کی قیمت کسی کو دیدیں یا بکرا ہی دیدیں تو وہ بطیب خاطر تیار نہ ہوں تو اس کا رواج بدعت ہے جو کہ واجب الترک ہے اور اگر یہ سمجھ کر ذبح کرے کہ جان کے بدلے جان دیدیں تو یہ عقیدہ کیخز ابی ہے جو کہ واجب الاصلاح ہے۔(مستفاد از امداد الفتاوی: ۳ / ۵۷۰)۔ واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

آن لائن گیم کھیل کر پیسے کمانے کا حکم

سوال: اسٹریم کار کے نام سے ایک گیم ہے، اس میں لوگ آن لائن کاروبار کر رہے ہیں یعنی وہ ٹارگٹ دیتے ہیں ایک مہینے کا 15 دن ویلڈ روزانہ ایک گھنٹے کے حساب سے اور 60 گھنٹے مہینے میں اور 10 دس لاکھ گفٹنگ اور مہینے کی سیلری 16000 یہ کیسا ہے؟۔اس میں زیادہ تر لڑکیاں ہے جو آن لائن ہوتی ہیں وہ لڑکوں کے ساتھ گپ شپ کرتی ہیں اور جو گفٹنگ ہے وہ یعنی اپنے پیسوں سے کوئنس خرید کر خود کو کرو یا گیم کھیل کر وہ کوئنس بڑھائیں پھر خود کو بھی ٹارگٹ کرو اور اپنے دوستوں کو بھی اس طرح جو آپ کا ٹارگٹ ہوگا، پھر مہینے کے بعد سیلری آتی ہے جتنا ٹارگٹ اتنی سیلری۔

جواب: مذکورہ گیم میں کیا ٹارگٹ ملتا ہے؟ روزانہ ایک گھنٹے کا جو وقت طے ہے اس میں کیا کرنا پڑتا ہے یعنی عمل کیا ہے؟ گفٹنگ سے کیا مراد ہے؟ مذکورہ وضاحت خاص اس معاملہ کی نوعیت جانچنے کے لیے ہیں، ورنہ اصولی طور پر یہ جواب ہے: کسی بھی قسم کا کھیل جائز ہونے کے لیے مندرجہ ذیل شرائط کا پایا جانا ضروری ہے، ورنہ وہ کھیل لہو ولعب میں داخل ہونے کی وجہ سے شرعاً ناجائز اور حرام ہوگا:

1۔وہ کھیل بذاتِ خود جائز ہو، اس میں کوئی ناجائز بات نہ ہو، مثلاً جان دار کی تصاویر ہوں تو وہ جائز ہی نہیں ہوگا۔

2۔۔ اس کھیل میں کوئی دینی یا دنیوی منفعت ہو مثلاً جسمانی ورزش وغیرہ، محض لہو لعب یا وقت گزاری کے لیے نہ کھیلا جائے۔

3۔۔ کھیل میں غیر شرعی امور کا ارتکاب نہ کیا جاتا ہو، مثلاً جوا وغیرہ۔

4۔۔کھیل میں اتنا غلو نہ کیا جائے کہ شرعی فرائض میں کوتاہی یا غفلت پیدا ہو۔

مذکورہ گیم محض لہو لعب ہے، پھر اس میں جان دار کی تصاویر، نامحروں سے بات چیت گپ شپ وغیرہ قباحتیں الگ پائی جاتی ہیں، جو کہ ناجائز اور حرام ہیں، نیز اس میں کوئینس خریدے جاتے ہیں جب کہ خرید وفروخت کے جائز ہونے کی بنیادی شرطوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ مبیع (جس چیز کو بیچا جارہا ہے) اور ثمن (جس کے ذریعے کسی چیز کو خریدا جارہا ہے) خارج میں مادی شکل میں موجود ہوں، اور وہ مالِ متقوم ہو، محض فرضی چیز نہ ہوں، لہذا جس چیز کا خارج میں وجود نہ ہو اور نہ ہی اس کے پیچھے کوئی جامد اثاثے ہوں تو شرعاً ایسی چیزوں کی خرید وفروخت جائز نہیں ہے، لہذا گیم کے کوئنس کی خرید وفروخت بھی جائز نہیں ہے۔

اور اگر گیم سے مقصد اشتہارات پر کلک کر کے پیسے کمانا ہو تو یہ بھی ناجائز ہے، اس لیے کہ:

1۔اس میں ایسے لوگ اشتہارات کو دیکھتے ہیں جن کا یہ چیزیں لینے کا کوئی ارادہ ہی نہیں، بائع کو ایسے دیکھنے والوں کی تعداد میں اضافہ دکھانا جو کہ کسی طرح بھی خریدار نہیں، یہ بیچنے والے کے ساتھ ایک قسم کا دھوکا ہے۔

2۔جان دار کی تصویر کسی بھی طرح کی ہو اس کا دیکھنا جائز نہیں۔لہذا اس پر جو اجرت لی جائے گی وہ بھی جائز نہ ہوگی۔

3۔ان اشتہارات میں خواتین کی تصاویر بھی ہوتی ہیں جن کا دیکھنا بدنظری کی وجہ سے مستقل گناہ ہے۔

شریعت میں بلا محنت کی کمائی کی حوصلہ شکنی کی گئی ہے اور اپنی محنت کی کمائی حاصل کرنے کی ترغیب ہے اور اپنے ہاتھ کی کمائی کو افضل کمائی قرار دیا ہے، لہذا اس طرح کے طریقوں سے پیسے کمانے سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔فقط واللہ اعلم

دارالافتاء: جامعہ علوم اسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن

دونفر کی دعوت کی صورت میں پانچ آدمیوں کا شریک ہونا

سوال: میرے محلے کے کارپوریٹر کی بیٹی کی شادی میں سارے محلے کو دونفر کی دعوت تھی، میرے گھر پر بھی دونفر کی دعوت تھی لیکن میرے گھر سے کل پانچ نفر دعوت میں گئے، میرا سوال یہ ہے کہ دونفر کی دعوت میں پانچ لوگ گئے تو باقی تین لوگوں کے لئے دعوت کیسی؟ جائز، ناجائز، مکرو یا پھر حرام؟ برائے کرم تفصیل سے جواب دیں۔

جواب: بن بلائے دعوت میں شریک ہونے والے کو ایک حدیث میں سارق (چور) اور مغیر (لوٹنے والا) قرار دیا گیا ہے؛ صورت مسئولہ میں اضافی تین لوگوں کے لیے دعوت میں شریک ہونا جائز نہیں تھا، اب اس کی تلافی یوں کی جاسکتی ہے کہ داعی کو حقیقت بتلادی جائے، اگر وہ معاف کردے تب تو کوئی حرج نہیں، بہ صورت دیگر کھانے کے بہ قدر رقم کسی بہانے سے داعی کو لوٹا دے، اور اس عمل ناجائز سے سارے لوگ توبہ واستغفار کریں۔واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

اپنی ڈیوٹی دوسرے سے انجام دلا کر تنخواہ لینا

سوال: میری والدہ سرکاری ملازمہ ہیں، وہ معلمہ ہیں۔ایک سال پہلے ان کو ایسی جگہ ٹرانسفر کردیا گیا جو گھر سے بہت دور ہے، وہ پہاڑی علاقہ ہے۔میری والدہ کو ریڑھ کی ہڈی میں کچھ پرابلم ہے جس کی وجہ سے وہ اوپر چڑھنے سے معذور ہیں۔پانچ منٹ کے بعد وہ تھوڑا سا بھی چل نہیں سکتی ہیں۔مزید یہ کہ والدہ اس کا علاج نہیں کررہی ہیں۔اس دوران وہ ایک دن بھی اسکول نہیں گئیں۔اپنی جگہ انہوں نے دوسری عورت کو پیسہ پر متعین کیا ہے اور اپنی تنخواہ 28000 میں سے 4000 / اس عورت کو دیتی ہیں۔میں نے والدہ کو کئی بار کہا کہ آپ ملازمت سے سبکدوش ہوجائیں مگر وہ اس کے لیے تیار نہیں ہیں۔مجھے شبہ ہے کہ ان کی تنخواہ حرام ہے یا حلال ہے؟ دوسری بات یہ ہے کہ وہ اپنی ملازمت قریبی علاقے میں ٹرانسفر نہیں کرا سکتیں۔براہ کرم، بتائیں کہ کیا انہیں ملازمت سے سبکدوش ہوجانا چاہیئے یا وہ حکومت سے پیسے لیتی رہیں کوئی کام یا کوئی کوشش کیئے بغیر؟۔

جواب: اگر سرکاری قانون کے لحاظ سے اپنی جگہ دوسرے کو کم اجرت دے کر کام کرانے کی اجازت ہے تب تو ان کے لیے ایسا کرنا درست ہوگا۔ورنہ نہیں۔پھر انہیں پنشن لے کر سبکدوش ہوجانا چاہیے جعلی طور پر کسی دوسرے سے کام کرا کر خود تنخواہ لینا جائز نہیں ہوگا اور آمدنی حلال دائرہ میں نہیں رہے گی۔واللہ تعالیٰ اعلم

دارالافتاء، دارالعلوم دیوبند

پتنگ بازی اور اسلامی نقطہ نظر

ازقلم: مفتی احمد عبیداللہ یاسر قاسمی، خادم تدریس ادارہ اشرف العلوم حیدرآباد

اسلام ایک کامل ومکمل ابدی و دائمی مذہب ہے جوفطرت انسانی کے عین مطابق اور ہر قسم کے افراط وتفریط سے پاک اور منزہ ومبرا ہے، اسلام گوشہ نشینی اور ترک دنیا و مافیھا کی تعلیم نہیں دیتا، بلکہ انہیں فعال، خودکفیل، بہادر وتوانا دیکھنا چاہتا ہے، یہ مذہب اسلام کی نہ صرف خوبصورتی ہے بلکہ تمام مذاہب عالم میں اسے ایک امتیاز عطا کرتی ہے

لیکن مسئلہ اہل اسلام سے تعلق رکھنے والوں کا ہے، اگر وہ مذہب اسلام کی پاکیزہ تعلیمات کو اہمیت دیتے ہوئے اپنی عملی زندگی میں لائیں گے اور احکام قرآنی اور ہدایات نبوی علی صاحبھا الف الف تحیۃ وسلام کو حرز جان بنائیں گے تو اسلام اپنی فطرت کے مطابق علو مرتبت سے نہ صرف ہمکنار کرے گا بلکہ سعادت وکامرانی کی معراج تک پہنچا دے گا اور اگر اسکے برعکس اسلام کے نام لیوا شریعتِ اسلامیہ اور اسلامی تہذیب وتمدن کو بالائے طاق رکھ کر اغیار کی نقالی اور کفر وشرک بدعات وخرافات میں مبتلا ہو جائیں گے تو اسلام کی بلندشان میں کمی تو نہیں آئے گی وہ اپنی حقیقی تعلیمات کی وجہ سر بلند ہی رہے گا البتہ مسلمان اپنی شناخت کھو کر بے روح جسم اور مردہ لاش کے مانند ہو جائیں گے یہ ایک مسلمہ اصول ہے تاریخ کے صفحات اس اصول کی سالمیت سے بھرے پڑے ہیں

قارئین کرام: اگر آپ اس اصول کو سمجھ چکے ہیں تو اس دور میں پائے جانے والی ان چیزوں پر نظر ضروری ہے جو ہمیں مذہبی اور اسلامی طور کمزور کر رہی ہیں بالخصوص ان دنوں ہمارے علاقے میں پتنگ بازی کا کافی رجحان دکھائی دے رہا ہے مالدار اپنی حیثیت سے اور غریب اپنی استطاعت کے بقدر ہی سہی کسی نہ کسی طریقے سے اس ہندوانہ رسم کو انجام دے رہے ہیں نوجوانوں نے اپنی جوانی کو شوق پورا کرنے کا ذریعہ سمجھ کر غیر شرعی افعال کو انجام دینے میں کوئی کسر باقی نہیں رکھی ہے، اسکے علاوہ جو والدین اور سنجیدہ وسمجھدار طبقہ ہے وہ پتنگ بازی نہ بھی کر رہا ہو تو کم ازکم اپنے بچوں کی ضد اور خواہش کو پورا کرنے کے لیے پتنگ خرید کر دیتے ہیں، جو نہ صرف اپنے مال کا ضیاع ہے بلکہ اپنی اولاد کی اسلامی تربیت کا جنازہ خود اپنے ہاتھوں اٹھانے کے مترادف ہے، حتی کہ بعض افراد سیکولرازم کے پرفریب جھانسے میں مبتلا ہو کر یہ کہتے دکھائی دیتے ہیں کہ ہندوستان گنگا جمنی تہذیب کا حامل ملک ہے یہاں ہندو بچوں کے ساتھ انکی دلجوئی کے خاطر مسلمان بھی پتنگ اڑا لے تو کیا حرج کی بات ہے؟ اس میں کونسا دین ایمان کا خسارہ ہے؟ لوگوں نے اس ہندوانہ رسم کو جو آگے بڑھایا ہے اسکی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ لوگ اس تفریح کا خوبصورت ذریعہ اور انجوائے کا بہترین طریقہ سمجھتے ہیں جو کہ سراسر اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے

پتنگ بازی اور شریعت اسلامیہ

اسلامی شریعت کھیل کود اور تفریح سے کلیہ منع نہیں کرتی ہے بلکہ کھیل کود اس انداز میں ہو جو شرعا مستحسن ومطلوب ہو تا کہ جسم وروح کا ملال ختم ہو اور طبیعت میں چستی، حوصلہ وہمت، امنگ اور تروتازگی کی وجہ سے انسان اپنے اعلی مقاصد حیات کی راہ پر گامزن ہو سکے اور جس میں کسی کے نقصان ودل آزاری کا شائبہ تک بھی نہ ہو، جبکہ پتنگ بازی میں خاص طور پر اغیار کی نقالی کی جاتی ہے فضول خرچی، ضیاع وقت، آلۂ علم (کاغذ) کی بے حرمتی ہوتی ہے عمارت اسلام کے قوی ترین ستون نماز کا انہدام اور بے پردگی کر کے قرآن وسنت کے واضح احکامات کا ترک کرنا لازم آتا ہے جس کی بنا شریعت اسلامیہ پتنگ بازی کو بہت سے مفاسد اور گناہوں کا ذریعہ قرار دے کر اپنے ماننے والوں کو اس سے روکتی ہے نیز پتنگ بازی کرتے وقت چھت سے گرنے کے احتمالات بکثرت پائے جاتے ہیں بلکہ ہر سال ہر شہر میں کئی جانیں لقمہ اجل بنتی ہیں جبکہ نبی رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بغیر منڈیر کے چھت پر بھی سونے سے منع فرمایا ہے کہ سونے والا اچانک اٹھ کر چلنے لگے اور منڈیر نہ ہونے کی وجہ سے گر نہ جائے۔ ان سب کے ساتھ پتنگ بازی میں کثیر رقم بے دریغ ضائع کر دی جاتی ہے جو کہ اسراف ہے جبکہ اللہ رب العزت نے قرآن مجید بین الفاظ کے ساتھ اس بات کا اظہار کیا ہے کہ ان اللہ لا یحب المسرفین (بیشک اللہ تعالیٰ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا) جبکہ اسی رقم سے کئی ایسے کام کیے جاسکتے ہیں جن سے مسلم معاشرتی بہبود کا کوئی پہلو نکلتا ہو۔ (تفصیل کے لیے دیکھیں اصلاح الرسوم از حضرت تھانوی علیہ الرحمہ)

آج ہماری قوم تعلیمی وتمدنی تہذیبی وثقافتی ہر میدان میں زوال کا شکار ہے کاش کہ ان فضول خرچیوں کو ہمارا معاشرہ ترک کرے غفلت ولاپرواہی کے خواب سے بیدار ہو جائے اور اپنے اسلامی وتہذیبی ورثہ کی حفاظت اور اعلیٰ تعلیم کے حصول کی کچھ فکر یں اپنے ذہنوں پر سوار کرے تو یقیناً اس ملک میں امت مسلمہ کا مستقبل سنور سکتا ہے

پتنگ کی تجارت اور اسکا شرعی حکم

آج کل بہت سے مسلمان بھی پتنگوں کی خرید وفروخت کرتے ہیں، اپنی چھوٹی چھوٹی دکانوں سے پتنگ کی تجارت کرتے ہیں، یا مکرسنکرانتی کے موقع پر خاص پتنگوں کا اسٹال لگاتے ہیں، پتنگ اڑانا اور اسے بنا کر بیچنا اور اس کی تجارت کرنا ایک مسلمان کے لئے کیا حکم رکھتا ہے؟ اگر ناجائز ہے تو اس کی وجہ کیا ہے؟

الجواب: حامداً ومصلیاً ومسلماً...... جس کھیل میں دین یا دنیا کا کوئی بھی فائدہ ہو اور شریعت کے کسی حکم کی خلاف ورزی بھی نہ ہوتی ہو تو ایسا کھیل کھیلنا جائز ہے، پتنگ اڑانے میں نہ تو دین کا کوئی فائدہ ہے اور نہ دنیوی کوئی فائدہ حاصل ہوتا ہے، بلکہ اس کی مشغولیت کی وجہ سے نمازیں قضا ہو جاتی ہیں اور جان ومال کی ہلاکت اور فضول خرچی اور بے پردگی جیسے گناہ ہوتے ہیں، اس لئے پتنگ اڑانا یا کٹی ہوئی پتنگ کا لوٹنا سب ناجائز ہے، لہٰذا پتنگ بنانا اور اس کی تجارت کرنا سب گناہ کے کام میں مدد ہے اور ناجائز ہے۔ (فتاویٰ دارالعلوم: ۲۸۴، جواہر الفقہ: ۳۴۴)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو شریعت اسلامیہ کے مطابق اپنی زندگی کو بہتر سے بہتر کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر طرح کے بدعات وخرافات سے ہماری حفاظت فرمائے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین

امن وامان کا قیام انسان کی بنیادی ضرورت!

از قاضی محمد فیاض عالم قاسمی

اللہ کی نعمتوں میں سے ایک بہت بڑی نعمت امن وامان کا وجود ہے کیوں کہ ہر انسان فطری طور پر امن وسکون کا دلدادہ ہوتا ہے، اس سے اس کے ذہن کو سکون اور قلب کو سرور پہونچتا ہے، اور امن وسکون کے نہ ہونے پر انسان بے چینی میں مبتلاء ہو جاتا ہے، امن ہی ہے جس کی وجہ سے لوگ اپنی جان ومال، عزت وآبرو، اور اہل خانہ کے بارے میں مطمئن رہتے ہیں، اوراس کے بغیر ہر آن خطرات کے بادل منڈلاتے رہتے ہیں، یہی وجہ ہے کہ کسی قوم وملک کی تعمیر وترقی کے لیے امن کا قیام بنیادی حیثیت رکھتا ہے، اس لئے امن وامان انسانی اور بشری ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں امن وامان کو اپنی عظیم نعمت قرار دیا ہے۔ ترجمہ: کیا وہ یہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے حرم (مکہ) کو پرامن بنا دیا ہے، جبکہ ان کے ارد گرد کے لوگ اچک لئے جاتے ہیں کیا پھر بھی یہ لوگ باطل کو مانتے اور اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کرتے ہیں۔ (العنکبوت: 67)

قرآن کریم میں دوسری جگہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے۔ ترجمہ: لہٰذا انہیں چاہیے کہ اس گھر (کعبہ) کے مالک کی (ہی) عبادت کریں۔ جس نے انہیں بھوک (کے دنوں) میں کھانا کھلایا اور انہیں خوف سے (بچا کر) امن عطا کیا۔ (قریش: 3،4)

اس لئے ہمیں امن وامان قائم کرنے کے لیے بھرپور کوشش کرنی ہوگی، اسکے لئے ہمیں جس چیز کی بھی قربانی دینی پڑے اس سے گریز نہیں کرنا چاہئے، حتی کہ ہم امن وامان قائم کرلیں؛ کیوں کہ امن ہو تو انسان تنہائی میں بھی وحشت محسوس نہیں کرتا، جبکہ خوف کی وجہ سے انسان جلوت میں بھی مانوس نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اور نیکی اور پرہیز گاری میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو، گناہ اور زیادتی میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو، بے شک اللہ سخت عذاب دینے والے ہیں۔ (سورۃ المائدۃ: ۱)

اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے معاشرہ کو پاکیزہ بنانے اور اس سے برائیوں کو ختم کرنے کا ایک گر بتایا ہے کہ نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں تو ایک دوسرے کا تعاون کیا جائے اور مل کر انھیں بڑھایا جائے، اسی طرح گناہ اور ظلم وستم کو ختم کرنے کے لئے ایک دوسرے کا تعاون کیا جائے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مسلمان وہ جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔ اور مومن وہ ہے جس سے لوگوں کے خون اور مال محفوظ رہیں۔ (سنن نسائی: 4995) اس مختصر سی حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے امن قائم کرنے کے بنیادی اصولوں کو بیان کر دیا ہے کہ انسان اپنی زبان سے کوئی تکلیف دہ بات نہ بولے، کسی کی توہین نہ کرے، کسی پر جملے نہ کسے، کسی کی غیبت نہ کرے، کسی پر الزام نہ لگائے، کسی کے ساتھ دشنام طرازی نہ کرے، اسی طرح اپنے ہاتھ سے کسی کو تکلیف نہ دے، کسی پر ظلم نہ کرے، کسی کے ساتھ لڑائی نہ کرے، کسی کو قتل نہ کرے، کسی کا مال نہ چرائے، اسی طرح اپنے ہاتھ سے کوئی ایسی تحریر نہ لکھے جس سے دوسرے کی دلآزاری ہو۔ اگر ان امور سے انسان رک جائے گا تو امن وامان قائم ہوگا۔ اگر اس کے خلاف کیا جائے گا تو پھر بدامنی پھیلے گی، امن وسکون غارت ہو جائے گا، لوگ خوف اور دہشت کے سائے میں جیئیں گے۔

ایسی صورت حال سے نمٹنے کے لئے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم میں سے کوئی کسی قسم کی برائی کو دیکھے تو اس کو اپنے ہاتھ سے روکنے کی کوشش کرے، اگر نہ کرسکے تو زبان سے روکے یہ بھی نہ ہوسکے تو دل سے برا جان لے، اور یہ ایمان کا سب سے کمزور درجہ ہے۔ (صحیح مسلم: ۴۹) یعنی اگر کہیں برائی ہو، ظلم ہو، ناانصافی ہو، دھوکہ ہو، بدعنوانی ہو، جھوٹ ہو، غیبت ہو، وعدہ خلافی ہو، قتل وغارت گری ہو اس کے علاوہ دوسری برائیاں ہوں تو ایک پکا سچا مسلمان کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان کو روکنے کی کوشش کرے، اپنے معاشرہ کو ان برائیوں سے پاک کرنے کی کوشش کرے۔

صحیح مسلم کی حدیث کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ ”بہترین حکمران وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں۔ تم انکے لیے دعائیں کرو، اور وہ تمہارے لیے دعائیں کریں، اور بدترین حکمران وہ ہیں جنہیں تم ناگوار سمجھو، اور وہ تمہیں ناگوار سمجھیں، تم انہیں لعن طعن کا نشانہ بناؤ اور وہ تمہیں لعن طعن کریں“۔ (صحیح مسلم: ۱۸۵۵)

پس امن وامان قائم کرنے کے لیے حکمران اور عوام کا ایک دوسرے سے تعاون کرنا ضروری ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ ساری ذمہ داریاں حکمرانوں کی ہے، یا ساری ذمہ داریاں صرف عوام کی ہیں، بلکہ دونوں کی ذمہ داری ہے اور دونوں کو مل کر امن وامان قائم کرنا پڑے گا۔ دونوں کو ایک دوسرے کا تعاون کرنا پڑے گا، حکمراں کے لئے ضروری ہے کہ وہ دستور کے دائرہ میں رہ کر عوام کی فلاح وبہبودی کے لئے قوانین بنائیں، اور ان کو نافذ کرائیں، اور عوام کے لئے بھی ضروری ہے کہ قوانین کو اپنے اوپر نافذ کریں، تب ہی خوشیاں عام ہوں گی، اور آپس میں محبت والفت، ہمدردی وبھائی چارگی پھیلے گی اور امن وامان جو انسانی ضرورت ہے کا وجود ہوگا، اور ہماری قوم اور ہمارا ملک ترقی کی طرف گامزن ہوگا۔ فقط